DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.02.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی صورتحال اہم فیصلے متوقع وزیراعظم آج کوئٹہ میں اجلاس کی صدارت کرینگے	جنگ ودیگراخبارات
02	دشمن قوتین بلوچستان کی ترقی وخوشحالی سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	سیاسی طور پر باخبر نوجوان مسائل حل کرنے میں موثر کردارادا کرسکتے ہیں، سیدال خان ناصر	انتخاب حب ودیگراخبارات
04	دشمن کی ہرسازش کو متحد ہوکرنا کامی سے دوچار کرینگے، وڈیرہ میاں بگٹی	مشرق ودیگراخبارات
05	سردار کوہیار ڈومکی نے مختلف شخصیات سے تعزیت کی	جنگ ودیگراخبارات
06	درخت ماحولیاتی آلودگی کم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں، مشیر ماحولیات	مشرق ودیگراخبارات
07	دہشتگردوں کو کیفرکردار تک پہنچایا جائے گا، صوبائی وزراء	جنگ ودیگراخبارات
08	وفاقی وزیر منصوبہ بندی کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
09	پاس آئسٹ ہونے والے جوانوں کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگیا ہے، ایس ایس ای قلات	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان بھر میں 7روزہ انسداد پولیو مہم آج شروع ہوگی	انتخاب ودیگراخبارات
11	ڈیرہ مراد جمالی ایف سی کے چار شہید اہلکار سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک	جنگ ودیگراخبارات
12	ملک دشمنوں کے مذموم عزائم کامیاب نہیں ہونے دینگے، ڈی جی لیویز	جنگ ودیگراخبارات
13	ازبکستان کا بلوچستان میں کانکنی کے شعبے میں سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان میں رواں سال کے ترقیاتی منصوبوں کیلئے 224ارب روپے مختص کئے گئے، رپورٹ	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان اسمبلی کے آدھے سے زیادہ اراکین انگریزی تحریر بولنے کی اہلیت نہیں رکھتے، رپورٹ	باخبر ودیگراخبارات
16	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
17	صوبائی محتسب کا دورہ حب، مختلف اداروں کے ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنے والے ناکام ہوگئے، سینیٹر عبدالقادر	جنگ ودیگراخبارات
19	رواں سال کے پہلے 7ماہ، پی ایس ڈی پی میں 6ہزار 834اسکیمات شامل	جنگ ودیگراخبارات
20	کرپشن میں ملوث تحصیلدار اردو قانون گو، تین پٹواری اور ایک جونیئر کلرک معطل	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

پنجگور ایک روز قبل ہونے والے قتل کا معمہ حل، دوملزمان گرفتار، ڈیرہ اسماعیل خان فائرنگ اور بم دھماکے میں چار لیویز اہلکاروں سمیت پانچ افراد شہید، بیلہ قومی شاہراہ گولیوں سے چھلنی لاش برآمد، ژوب میں پوست کی کاشت میں ملوث 10 مقامی افراد گرفتار،

عوامی مسائل:

اسٹیورٹ روڈ، برگنزہ ویلاز، بلوچ کالونی وملحقہ علاقوں میں طویل لوڈ شیڈنگ جاری، قلعہ سیف اللہ 200 سے زائد سکول اساتذہ نہ ہونے کی وجہ سے بند، کوئٹہ ہیئر کٹنگ سیلون اوردکانوں میں صفائی کا فقدان۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.02.2025

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز نے مختلف کارروائیوں میں 23 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ مقابلے مین بہادری سے لڑتے ہوئے سیکورٹی فورسز کے 18 نوجوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ افغانستان سے امریکی افواج کے انخلا کے بعد افغان حکومت کی کمزور رٹ اور دہشت گردوں کیلئے نرم گوشہ رکھنے کی وجہ سے پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے، قومی اسمبلی میں جمع کروائی گئی ایک رپورٹ کے مطابق 2024ء کے پہلے دس ماہ میں ملک میں دہشت گردی کے 1566 واقعات میں 924 افراد شہید جبکہ 2121 زخمی ہوئے ہیں سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 341 دہشت گردوں کو ہلاک کیا ہے بلوچستان میں دہشت گرد صرف سیکورٹی فورسز پر حملے کر رہے ہیں بلکہ شناختی کارڈ چیک کر کے دوسرے صوبوں کے افراد کا قتل ناحق بھی کیا جا رہا ہے جو کسی بھی مہذب معاشرے میں قابل مذمت ہے دو روز قبل شر پسندوں نے قلات اور منگوچر کے قریب سڑکیں بلاک کرنا شروع کیں۔ اس سے پہلے امن کے دشمن بے گناہوں کا قتل عام شروع کرتے بہادر سیکورٹی فورسز نے اپنی جان پر کھیل کر دہشت گردوں کے عزم کو خاک میں ملا دیا ہے بہتر ہوگا حکومت افغان سرحد پر نگرانی مزید سخت کرنے کے ساتھ ملک میں موجود امن دشمنوں اور ان کے سہولت کاروں کیخلاف کارروائیاں تیز کرے تاکہ ارض پاک سے دہشت گردوں کا مکمل صفایا ممکن ہو سکے۔

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان اور دہشت گردی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**غیر قانونی ٹیوب ویلوں کے خلاف کارروائی کا فیصلہ!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**قلات ہرنائی دہشتگردوں کے حملے میں 18 اہلکار شہید 23 دہشتگرد ہلاک** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان اور دہشت گردی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Bleeding Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Two drops that can change Balochistan's future" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان مثالی عالمی اقتصادی مرکز** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ باخبر، میزان، بلوچستان نیوز، زمانہ اور آزادی کوئٹہ نے "**چچا عمر الدین** " کے عنوان سے شیخ عبدالرزاق کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے نوجوان اور بیرونی طاقتوں کے مفادات** " کے عنوان سے کامران راجہ کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 FEB 2025 Page No.

بلوچستان کی صورتحال، اہم فیصلے متوقع وزیراعظم آج کوئٹہ میں اجلاس کی صدارت کرینگے

گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء سمیت اعلیٰ سول و عسکری حکام شریک ہونگے

وزیراعظم، وفاقی وزراء اور دیگر اعلیٰ حکام کے ہمراہ دہشت گردوں کے حملے میں زخمی ہونیوالے جوانوں کی عیادت کریں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف آج وفاقی وزراء کے ہمراہ کوئٹہ کا دورہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سمیت دیگر اعلیٰ سول و عسکری حکام کا آج کوئٹہ کا دورہ متوقع ہے۔ دورہ کوئٹہ کے موقع پر وزیراعظم بلوچستان میں امن وامان سے متعلق اہم سیکورٹی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

،وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء اور اعلیٰ حکام بھی شرکت کریں گے۔ وزیراعظم کو بلوچستان کی مجموعی سیکورٹی صورتحال اور حالیہ دہشتگردی کے واقعات پر بریفنگ دی جائے گی جبکہ اجلاس میں صوبے میں قیام امن کے حوالے سے اہم فیصلے بھی متوقع ہیں۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایس سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز اتوار 02 فروری 2025ء بمطابق 3 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 32

دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں

میر سرفراز بگٹی

سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر ردعمل دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا

ہمارے بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر مادر وطن کا دفاع کیا ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات اور ہرنائی میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے قلات کے علاقے منگچر میں دہشت گردی کے حالیہ واقعے کی شدید مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر ردعمل دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں 23 دہشت گردوں کو جہنم واصل بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

کیا گیا جو سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ وارانہ کارکردگی کا مظہر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر مادر وطن کا دفاع کیا ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی حکومت شہداء کے بچوں اور لواحقین کی کفالت کرے گی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ہرنائی، قلات اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کا کلیئرنس آپریشن پوری قوت سے جاری ہے اور جب تک آخری دہشت گرد کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا یہ کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی جگہ نہیں، دشمن قوتیں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں مگر ہماری بہادر فورسز اور عوام ان کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور ہم کسی بھی قیمت پر دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گردوں کے وجود سے مکمل پاک کر کے اسے ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 3

سیاسی طور پر باخبر نوجوان مسائل حل کرنے میں موثر کردار ادا کرسکتے ہیں، سیدال خان ناصر

ملک میں ترقی کے عمل کو تیز کرنے کیلئے سب کو آگے بڑھنا ہوگا' قائم مقام چیئرمین سینٹ کی سینیٹر سلیم مانڈوی والا سے ملاقات میں بات چیت

عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے کوشاں ہیں، سینیٹر فیصل واوڈا، اداکار جمال شاہ، مردان یوتھ پارلیمنٹ کے نمائندوں و قبائلی عمائدین سے بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قائم مقام چیئرمین سینٹ سیدال خان نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو سیاسی عمل میں شامل کرنا جمہوری روایات کی مضبوطی میں معاون ثابت ہوگا سیاسی طور پر باخبر نوجوان ملک کے مسائل کو حل کرنے میں موثر کردار ادا کرتے ہیں یہ بات انہوں نے چیف وہپ سینیٹ سینیٹر سلیم مانڈوی والا، سینیٹر فیصل واوڈا، معروف اداکار جمال شاہ، مردان یوتھ پارلیمنٹ کے نمائندوں اور قبائلی عمائدین ....

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

سے ملاقاتوں کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی ملاقاتوں میں اہم قومی امور، مسائل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا قائمقام چیئرمین سینیٹ نے تمام رہنماؤں کو خوش آمدید کہا سینیٹر سلیم مانڈوی والا سے ملاقات میں قائمقام چیئرمین سینیٹ نے صوبہ بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، فنڈز کی فراہمی کو تیز کرنے اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا قائمقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ سینیٹ کی فنانس کمیٹی نے ہمیشہ سینیٹر سلیم مانڈوی والا کی سربراہی میں مثبت اور ٹھوس تجاویز مرتب کی ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں ترقی کے عمل کو تیز تر کرنے کیلئے سب کو آگے بڑھنا ہوگا

دشمن کی ہر سازش کو متحد ہو کر ناکامی سے دوچار کریں گے، وڈیرہ میاں بگٹی

بلوچستان میں دہشت گردوں کی مرمت کی اشد ضرورت ہے حملے کے دوران سیکیورٹی اہلکاروں کی شہادت پر شہدا، کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ہے، وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم کی منگچر میں دہشتگردوں کے حملے کی مذمت

بی (اے این این) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم وانرجی پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی سینئر رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی نے ضلع قلات کے علاقے منگچر میں دہشتگردوں کے حملے کا افسوس اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب بلوچستان میں دہشت گردوں کی مرمت کی اشد ضرورت ہے حملے کے دوران سیکیورٹی اہلکاروں کی شہادت پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں. ملک دشمن عناصر کی سرکوبی کی خاطر سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی. پاکستانی عوام ملک کا امن خراب کرنے والے عناصر کو مسترد کرتے ہیں. پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن اور ترقی خوشحالی موجودہ حکومت کا ویژن ہے چند مٹھی بھر عناصر دہشت گرد صوبے کے امن امان کی صورتحال کو خراب کرنے کی ناکام کوشش کررہے ہیں افواج پاکستان اور وفاقی حکومت ان کے ساتھ سختی سے نمٹے گی بلوچستان سے دہشت گردی کے ناسور کے خاتمہ کے لئے افواج پاکستان کے ساتھ پوری قوم کھڑی ہے دشمن کی ہر سازش کو متحد ہو کر ناکامی سے دوچار کریں گے پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی نے مزید کہا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے ملک وقوم کے ہیرو ہے ان کی دی جانے والی قربانیاں کسی صورت فراموش نہیں کریں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 4

درخت ماحولیاتی آلودگی کم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں، مشیر ماحولیات

درخت نہ لگا کر اپنی آنے والی نسلوں کو غیر محفوظ بنا رہے ہیں، ہم سب کو محنت کرنا پڑے گی، نسیم الرحمان ملاخیل

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ درخت ہمارے لیے قدرت کا انمول تحفہ ہیں جو نہ صرف ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں بلکہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتے ہیں جبکہ زلزلے، سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچاؤ اور زمین کے کٹاؤ کو روکنے کا اہم ذریعہ بھی ہیں اور شجرکاری گلوبل وارمنگ کے اثرات زائل کرنے کے لیے بھی ناگزیر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز مختلف وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ پورے ملک اور بالخصوص بلوچستان کے ماحولیاتی نظام کو مزید بہتر کیا جائے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم صرف باتیں کرنے کے بجائے ماحول کو بہتر بنانے کے لئے ہم سب کو سخت محنت کرنا پڑے گی، صوبائی مشیر نسیم الرحمان خان نے کہا کہ ہمارے ملک میں درختوں کی ضرورت ہے۔ بڑھتی ہوئی گلوبل وارمنگ سے بچنے کا ایک اہم راستہ زیادہ سے زیادہ درخت لگانا ہے چیونٹیوں سے لیکر انسان، پرندے اور جانور سب کی زندگیاں درختوں سے جڑی ہیں اسی تعلق کو مضبوط بنانے کے لیے ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانا چاہئیں، انہوں نے کہا کہ ہم آج درخت نہ لگا کر اپنی آنے والی نسلوں کو غیر محفوظ بنا رہے ہیں اور اگر آج زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں تو اس کا مطلب ہے کہ ہم آنے والی نسلوں کی حفاظت کا انتظام کر رہے ہیں۔ جس طرح ہم سے پہلے لوگوں نے درخت لگائے جو آج ہمارے کام آرہے ہیں۔ انہوں نے ہر عام و خاص شہری سے اپیل کی کہ ہمیں چاہیے اپنے آباؤ اجداد کے لگائے ہوئے درختوں کی حفاظت کریں اور زیادہ سے زیادہ نئے پودے لگا کر ان کی نگہداشت کریں۔

سردار کوہ یار ڈومکی نے مختلف شخصیات سے تعزیت کی

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر بلدیات سردار کوہ یار خان ڈومکی نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ر) ڈاکٹر محمد عمر بابر کے انتقال اور کرنل یاسر لونی کی والدہ کی وفات پر لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 5

2-2-25

وفاقی وزیر منصوبہ بندی کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، سلیم کھوسہ

آکسفورڈ یونین میں احسن اقبال کا خطاب ملک کی سفارتی کامیابی ہے صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات و مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم احمد کھوسہ نے وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال کی آکسفورڈ یونین میں ہونے والے تاریخی مکالمے میں شاندار فتح پر خراج تحسین پیش کیا ہے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی کامیابی عالمی سطح پر پاکستان کی سفارتی کامیابی ہے، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے آکسفورڈ یونین میں ہونے والے ایک تاریخی مکالمے میں 180 کے مقابلے میں 145 ووٹوں سے لبرل جمہوریت کے عالمی جنوب میں ناکامی کے خلاف اپنا مؤقف کامیابی (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

سے منوایا۔ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے مزید کہا کہ وفاقی وزیر احسن اقبال کی اس کامیابی نے انہیں ایک ایسے عالمی رہنما کے طور پر مزید مستحکم کیا ہے جو نہ صرف ترقی پذیر ممالک کے حقوق کے سب سے مؤثر وکیل ہیں بلکہ عالمی نظام میں حقیقی اصلاحات کے لیے ایک طاقتور آواز بھی ہیں ان کا یہ خطاب عالمی پالیسی سازوں تحقیقی اداروں اور دانشوروں کے درمیان ایک نئی بحث کو جنم دے چکا ہے کہ دنیا میں انصاف پر مبنی معاشی، سیاسی اور ماحولیاتی نظام کیسے قائم کیا جائے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ عالمی سطح پر جمہوریت، مساوات اور انصاف کے علمبردار ہیں۔ آکسفورڈ یونین میں ان کی کامیابی صرف ایک مباحثے میں جیت نہیں بلکہ ایک نئے عالمی بیانیے کے قیام کی بنیاد ہے جس میں عالمی جنوب کو مساوی حقوق اور خودمختاری دی جائے۔

دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، صوبائی وزراء

منگچر میں دہشت گردی کا واقعہ قابل مذمت اور ملک دشمن عناصر کی بزدلانہ کارروائی ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز اور اتحادی جماعتوں کے اراکین اسمبلی نے قلات کے علاقے منگچر میں دہشت گردی کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ملک دشمن عناصر کی بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور دہشت گردوں کو کیفر کردار تک بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

پہنچایا جائے گا صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری، صوبائی وزیر بلدیات سردار کوہیار خان ڈومکی، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمن کھیتران، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ، مشیر ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، مشیر کھیل مینا مجید بلوچ، مشیر محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، مشیر ماحولیات نسیم الرحمن ملاخیل، پارلیمانی سیکرٹریز میر محمد خان لہڑی، میر عبدالصمد گورگیج، میر اصغر رند، اراکین صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک اور بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سردار صالح محمد بھوتانی نے کہا کہ دہشت گردی کی ان بزدلانہ کارروائیوں سے بلوچستان کے عوام کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے۔

پاس آؤٹ ہونیوالے جوانوں کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا ہے، ایس ایس پی قلات

پولیس ٹریننگ سینٹر کوئٹہ سے تربیت مکمل کرنیوالے جوانوں کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب سے خطاب

قلات (نامہ نگار) پولیس ٹریننگ سینٹر کوئٹہ سے تربیت مکمل کرنے والے قلات پولیس کے جوانوں کے اعزاز میں قلات پولیس کی جانب پولیس لائن میں استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب کے مہمان خاص ایس ایس پی قلات شہزادہ اکبر تھے جبکہ تقریب میں ڈی ایس پی منظور احمد مینگل ایس ڈی پی او عبدالرحیم ایس ایچ او حبیب الرحمن بابئی آر آئی کریم بخش سالانی انسپکٹر شکیل احمد پی اے ایس پی قلات حاجی محمد نسیم شاہوانی پی ایس عبدالوہاب زہری، ہیڈ محرر عبدالودود گنتی محرر حافظ عبدالمجید ایم ٹی او علی اکبر ساسولی اے ایس آئی عبدالسلام ساسولی کوارٹر ماسٹر محمد بخش عبدالظاہر و دیگر تربیتی ٹریننگ مکمل کرنے والے مرد اور خواتین نے شرکت کی تقریب کے اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مایاناز ادیب انجم براہوی نے سرانجام دیئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی قلات شہزادہ اکبر، ڈی ایس پی منظور احمد مینگل ایس ایچ او حبیب الرحمن بابئی آر آئی کریم بخش سالانی و دیگر نے پاس آؤٹ ہونے والے جوانوں کو خوش آمدید کہا اور قلات پولیس کے بے شمار قربانیوں پر روشنی ڈالے اور کہا کہ پاس آؤٹ ہونے والے جوانوں کے ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے نئے تربیت مکمل کرنے والے پولیس کے جوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے مزید کہا کہ قلات کے عوام کی امیدیں پولیس سے وابستہ ہیں کہ وہ انکی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائینگے۔ تربیت یافتہ پولیس کے جوان امن و امان کے صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے۔ تقریب میں ایس ایس پی کی طرف سے جوانوں میں سی سی III ایوارڈ بھی تقسیم کیا گیا۔

بلوچستان بھر میں 7 روزہ انسداد پولیو مہم آج شروع ہوگی

والدین 5 سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین کے قطرے ضرور پلائیں انعام الحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوآرڈی نیٹر انعام الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں رواں سال کی پہلی سات روزہ انسداد پولیو مہم آج سے شروع ہو گی، مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں پولیو کیس اور ماحولیات میں وائرس کی موجودگی کی وجہ سے والدین کو خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلائیں اور پولیو ٹیم کے ساتھ تعاون کو یقینی بنائیں کیونکہ اس مہم کا مقصد صوبے کے بیشتر اضلاع کے ماحولیات میں پولیو وائرس کی موجودگی ہے، اگر والدین بچوں کو قطرے نہیں پلائیں گے تو وائرس بچوں کو عمر بھر کے لئے معذور کر سکتا ہے۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کی زندگیوں سے نہ کھیلیں، پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلائیں اور حفاظتی ٹیکہ جات بھی ضرور لگوائیں، انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بچہ پولیو کے قطرے پینے سے رہ جائے تو ضلعی انتظامیہ سے رابطہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سول سوسائٹی، اساتذہ اور علماء خصوصی طور پر مہم میں اپنے تعاون کو یقینی بنائیں۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں گزشتہ برس 2024 میں باقی صوبوں کی نسبت سب سے زیادہ 27 پولیو کیس رپورٹ ہوئے۔ تمام کیس چمن، ڈیرہ بگٹی، قلعہ عبداللہ، کوئٹہ، جھل مگسی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، پشین، لورالائی، نوشکی، چاغی، خاران اور جعفر آباد سے رپورٹ ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ورکرز نے ہر طرح کے سخت موسمی حالات کے باوجود قومی فریضہ کی ادائیگی میں اپنے فرائض احسن طریقے سے نبھائے معمول کے حفاظتی ٹیکہ جاتی نظام کو بھی مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو مہم کے دوران 11 ہزار 653 کے قریب ٹیمیں حصہ لیں گی۔ جن میں 9 ہزار 329 موبائل ٹیمیں، 962 فکسڈ سائٹ اور 585 ٹرانزٹ پوائنٹس شامل ہیں۔

ڈیرہ مراد جمالی: ایف سی کے 4 شہید اہلکار سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک

محمد نعیم جمالی، ضمیر علی لاشاری، سلطان احمد جمالی اور ماجھی خان کنرانی سنگجر حملے میں شہید ہوئے تھے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) سنگجر حملے میں شہید ہونے والے ایف سی اہلکاروں محمد نعیم قوم جمالی کو گوٹھ میر نصیر محمد صوبدرانی جمالی' جبکہ ضمیر علی لاشاری، سلطان احمد جمالی اور ماجھی خان کنرانی کو صحبت پور میں مکمل سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا نماز جنازہ میں ایف سی 114 ونگ کے کمانڈر کرنل رضوان طیب ایس ایم اکرام' ایف سی 53 ونگ 75 ونگ کے آفیسران' اعلیٰ سول و عسکری حکام سمیت مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی ایف سی کے چاق و چوبند دستوں نے شہداء کو سلامی دی اور قبروں پر پھول کی چادر چڑھائی ایف سی 114 ونگ کے کمانڈر کرنل رضوان طیب نے شہید نعیم جمالی کے والد کو پاکستان کا جھنڈا، شہید کی وردی، ٹوپی، بیلٹ اور بیجز دیئے شہید کے والد نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ میں شہید کا والد ہوں محمد نعیم جمالی نے پاکستان کی بقاء اور سلامتی کے لئے جان کی قربانی دی ہے۔

ملک دشمنوں کے مذموم عزائم کامیاب نہیں ہونے دینگے ڈی جی لیویز

دراہن میں دہشت گردی کا واقعہ قابل مذمت، خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا، دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر دم لیں گے

بلوچستان میں قیام امن کیلئے لیویز فورس کا کردار نمایاں ہے، عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا، عبدالغفار مگسی

کوئٹہ (آئی این پی) ڈائریکٹر جنرل لیویز عبدالغفار مگسی نے دراہن میں دہشتگردی کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے لیویز اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ شہدا کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا اور دہشتگردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر دم لیں گے۔ ڈی جی لیویز کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں قیام امن کے لیے لیویز فورس کا کردار نمایاں ہے اور کسی بھی قیمت پر دہشتگردوں کو اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ لیویز فورس اور دیگر

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

سیکیورٹی ادارے ایک پیج پر ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دراہن میں شہید ہونے والے بہادر اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور دہشتگردوں کے خلاف بلاتفریق کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Que

Bullet No. 2

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 2

بلوچستان میں انسداد پولیو مہم آج سے شروع ہوگی

وائرس موجودگی کے باعث مہم اہمیت کی حامل، والدین ٹیموں سے تعاون کریں، انعام الحق

کوئٹہ (پ ر) ایمر جنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوارڈینیٹر انعام الحق نے کہا ہے بلوچستان بھر میں 2025 کی پہلی انسداد پولیو کی سات روزہ مہم 3 فروری سے شروع ہوگی۔ مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ انسداد پولیو کی یہ مہم بلوچستان بھر میں شروع کی جارہی ہے مہم کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے تمام والدین سے اپیل کی کہ صوبے میں پولیو کیس اور ماحول میں وائرس کی موجودگی کے باعث اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کو قطرے ضرور پلائیں اور اس مہم میں پولیو ٹیم کے ساتھ اپنے تعاون کو یقینی بنائیں کیونکہ اس مہم کا مقصد صوبے کے بیشتر اضلاع کے ماحولیات میں پولیو وائرس کی موجودگی ہے۔ اگر والدین بچوں کو قطرے نہیں پلائیں گے تو وائرس بچوں کو عمر بھر کے لئے معذور کر سکتا ہے۔

ٹریفک نظام بہتر بنانے کیلئے جناح روڈ نو پارکنگ زون قرار

میٹروپولیٹن اور ٹریفک پولیس کی جانب سے سائن بورڈ آویزاں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے تناظر میں جناح روڈ کو نو پارکنگ زون قرار دے دیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی کے ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے حوالے سے احکامات کے تناظر میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن/ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ حمزہ شفقات اور ایس ایس پی ٹریفک بہرام مندوخیل نے آج جناح روڈ کو نو پارکنگ زون قرار دینے کے بعد جناح روڈ کا دورہ کیا اور سڑک پر پارک گاڑیاں اور موٹر سائیکلوں کو ہٹانے کے آپریشن کا جائزہ لیا اور اس امر کو یقینی بنایا کہ نو پارکنگ کے قانون کو پوری طرح سے لاگو کیا جائے، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اور ٹریفک پولیس کوئٹہ کی جانب سے نو پارکنگ کونز اور نو پارکنگ سائن بورڈ بھی جناح روڈ پر آویزاں کر دیئے گئے ہیں، جناح روڈ پر سورج گنج بازار سے لے ریگل چوک تک پارکنگ اب ممنوع ہوگی جبکہ شہری متبادل پارکنگ کے لئے ٹیکسی اسٹینڈ پارکنگ، سرکلر پارکنگ پلازہ کو بروئے کار لائیں اور بطور شہری ٹریفک کے نظام میں بہتری کے لئے ہمارا ساتھ دیں۔

کرپشن پر تحصیلدار سمیت دو قانون گو، 3 پٹواری، ایک کلرک معطل

محکمہ اینٹی کرپشن کے مراسلے پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے عملدرآمد کرتے ہوئے کارروائی کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کرپشن میں ملوث کوئٹہ ڈسٹرکٹ کے ایک تحصیلدار دو قانون گو سمیت تین پٹواریوں اور ایک جونیئر کلرک کو معطل کر دیا، ذرائع کے مطابق محکمہ اینٹی کرپشن بلوچستان نے 31 دسمبر کو سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو، آئی جی پولیس، محکمہ سماجی بہبود ثانوی تعلیم، مواصلات و تعمیرات، بلدیات و دیہی ترقی، زراعت، لائیو سٹاک، خوراک، پی ایچ ای، کالجز و ہائیر ایجوکیشن، صحت کے سیکرٹریز کے نام لکھے گئے مراسلے میں کہا گیا ہے کہ 31 دسمبر 2024 کو سیکرٹری کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ محکموں کے جن ملازمین (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

چکی ہے آئے روز قتل و غارت اور دھماکے خونریزی، بدامنی کی واقعات پر حکومت کی اقدامات مذمتی بیانات تک رہ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے اربوں روپے امن و امان کے نام پر خرچ ہونے کے باوجود اغوا برائے تاوان قتل و غارت گری دہشتگر۔ حکومت انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے ہر چند کلو میٹر پر چیک پوسٹیں قائم ہیں ان کی موجودگی میں لوگوں کا اغوا ہو جانا سوالیہ نشان ہے انہوں نے کہا کہ سیاسی اور مذہبی جماعتیں امن کے دشمنوں کے مذموم عزائم کو بے نقاب کرنے اور قیام امن کے لیے آگے بڑھیں۔

پولیو مہم قومی ذمہ داری، ہر فرد کردار ادا کرے، ڈی سی خضدار

خضدار (خ ن) خضدار میں پانچ روزہ پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز، ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے خضدار میں بچوں کو قطرے پلا کر پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کا افتتاح کر دیا۔ نیشنل اسٹاپ آفیسر ڈاکٹر مجتبیٰ باجوئی نے پولیو مہم سے متعلق بریفنگ دی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر زہری خالد احمد ڈاکٹر حسین محمد رحیم محمد مراد و دیگر موجود تھے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ قومی ذمہ داری اور وطن عزیز سے محبت کا تقاضا ہے، پولیو ایسا مرض ہے کہ جو لاحق ایک فرد کو ہوتا ہے تاہم اس سے پورا خاندان اور معاشرہ متاثر ہوتا ہے اس کے لئے ضروری ہی کہ ہم من حیث القوم اجتماعی طور پر پولیو کے خاتمے کے لئے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔

سانحہ درابن، کمشنر کوئٹہ کی سربراہی میں انکوائری ٹریبونل قائم

ٹریبونل واقعے کے محرکات غفلت اور ذمہ داروں کا تعین کر کے 7 روز میں رپورٹ پیش کریگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے خیبر پختونخواہ کے علاقے درابن میں چار لیویز اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ کا نوٹس لیتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی سربراہی میں انکوائری ٹریبونل قائم کر دیا۔ اتوار کو محکمہ داخلہ بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

بلوچستان حکومت نے یکم فروری 2025 کو ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے درابن میں چار لیویز اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعہ پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی سربراہی میں ایڈیشنل سیکرٹری III محکمہ داخلہ پر مشتمل انکوائری ٹریبونل تشکیل دے دیا ہے ٹریبونل واقعہ کے محرکات، غفلت کی نشاندہی اور ذمہ داران کا تعین کریگا۔ کمیشن 7 روز میں اپنی رپورٹ مرتب کر کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان کو پیش کریگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 8

ازبکستان کا بلوچستان میں کانکنی کے شعبے میں سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار

ہم پاکستان کے ساتھ مستحکم تجارتی تعلقات کے خواہاں ہیں اور چاہتے ہے کہ تجارتی اہداف کو مزید بڑھایا جا سکے

اس وقت پاکستان پاکستان کی ازبکستان کو ایکسپورٹ ڈیڑھ سو ملین ڈالرز ہیں جبکہ امپورٹ 3 سو سے 350 ملین ڈالرز ہیں، ازبک سفیر

کوئٹہ (آن لائن) ازبکستان کے سفیر علی شیر نے کہا ہے کہ ہم پاکستان کے ساتھ مستحکم تجارتی تعلقات کیلئے ہر ممکن اقدامات کا سلسلہ جاری رکھیں گے، ازبکستان کے سرمایہ کار پاکستان اور بلوچستان میں موجود سرمایہ کاری کے مواقعوں سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، بلوچستان کی بزنس کیمونٹی کو دعوت دیتے ہیں کہ رواں ماہ لاہور میں ازبکستان کی مصنوعات بارے ہونے والے نمائش میں شرکت کریں۔ان

(بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر 2 پر)

خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اسلام آباد میں ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی اور سنیئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ سے ملاقات کے دوران کیا۔ملاقات کے دوران چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر محمد ایوب مریانی اور سنیئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ نے ازبکستان کے سفیر کو بتایا کہ بلوچستان میں زراعت، کانکنی، لائیو اسٹاک ودیگر میں سرمایہ کاری کے وسیع تر مواقع موجود ہیں ہم چاہتے ہیں کہ ازبکستان بلوچستان میں کانکنی کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے بلوچستان کے کانکنی سے وابستہ افراد کی معاونت کریں انہوں نے دوطرفہ تجارتی وفود کے تبادلے پر بھی زور دیا اور کہا کہ اس اقدام سے دوطرفہ تجارت کو مزید مستحکم کرنے میں مدد ملے گی اور تجارتی اہداف کو مزید بڑھایا جاسکے گا انہوں نے کہا کہ اس وقت پاکستان پاکستان کی ازبکستان کو ایکسپورٹ ڈیڑھ سو ملین ڈالرز ہیں جبکہ امپورٹ 3 سو سے 350 ملین ڈالرز ہیں جس میں مزید اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے ازبکستان کے سفیر کو چیمبر آف اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے دورے کی دعوت دی۔اس موقع پر ازبکستان کے سفیر علی شیر نے کہا کہ ہم پاکستان کے ساتھ مستحکم تجارتی تعلقات کے خواہاں ہیں اور چاہتے ہے کہ تجارتی اہداف کو مزید بڑھایا جا سکے انہوں نے کہا کہ ازبکستان کے کانکنی شعبے سے وابستہ افراد پاکستان اور بلوچستان میں کانکنی کے شعبے میں سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتے ہیں اور وہ اس شعبے میں موجود مواقعوں سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہیں علی شیر نے ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی اور سنیئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ ودیگر کو رواں ماہ لاہور میں ازبکستان کی مصنوعات کی نمائش میں شرکت بارے دعوت نامہ پیش کیا اور دعوت دی کہ بلوچستان کے سرمایہ کاروں پر مشتمل وفد ازبکستان آ کر وہاں کی بزنس کیمونٹی سے ملے اور سرمایہ کاری کے مواقعوں بارے جانکاری حاصل کریں۔جس پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران نے لاہور میں ہونے والی نمائش میں شرکت کی حامی بھری اور ازبک سفیر کی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران کے وفد کی ازبکستان دعوت کو قبول کرتے ہوئے کہا کہ عید کے بعد ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کا وفد ازبکستان جائے گا اور وہاں سمرقند، بخارا اور ترمیز کا دورہ کر کے تاشقند چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور بزنس کیمونٹی سے ملاقات اور تجارت سے متعلق مختلف معاہدے کیے جائیں گے۔

بلوچستان رواں سال ترقیاتی منصوبوں کیلئے 224 ارب روپے مختص کئے گئے، رپورٹ

پی ایس ڈی پی میں شامل 6 ہزار 8 سو سے زائد اسکیمات کیلئے مختص رقم کا 58 فیصد جاری ہو چکا، 39 فیصد رقم خرچ ہوسکی

آن گوئنگ اسکیمات کیلئے 144.010 ارب روپے مختص نئی اسکیمات کیلئے 80.291 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے رواں مالی سال کے پہلے 7 ماہ کے دوران پی ایس ڈی پی میں شامل 6 ہزار 8 سو سے زائد اسکیمات کے لئے مختص 224 ارب روپے سے زائد رقم کا 58 فیصد جاری جبکہ 39 فیصد رقم خرچ ہوسکی۔محکمہ خزانہ اور پی اینڈ ڈی کے دستاویزات کے مطابق بلوچستان کے مالی سال 25-2024 کے پی ایس ڈی پی میں کل 6 ہزار 8 سو 34 اسکیمات شامل ہیں جن میں سے

(بقیہ نمبر 46 صفحہ نمبر 7 پر)

4109 آن گوئنگ جبکہ 2725 نئی اسکیمات شامل ہیں۔دستاویزات کے مطابق رواں سال آن گوئنگ اسکیمات کے لئے 144.010 ارب روپے مختص کیے گئے جس میں سے محکمہ پی اینڈ ڈی نے 109.756 ارب روپے کی اتھرائزیشن کردی ہے جبکہ محکمہ خزانہ نے اس مد میں 31 جنوری 2025 تک 97.857 ارب روپے جاری کئے ہیں جن میں سے 53.916 ارب روپے کے خرچ کئے جاچکے ہیں۔دستاویزات کے مطابق صوبے میں نئی اسکیمات کے لئے 80.291 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جن میں سے 55.932 ارب روپے اتھرائز کردیئے گئے ہیں اس رقم میں سے محکمہ خزانہ نے جنوری کے آخر تک 51.995 ارب روپے جاری کئے جبکہ 33.505 ارب روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔دستاویزات کے مطابق صوبے کی 6834 اسکیمات کے لئے کل 224.301 ارب روپے مختص کئے گئے تھے جن میں سے 165.508 ارب روپے اتھرائز کئے گئے 149.852 محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کئے گئے جبکہ 87.421 ارب روپے خرچ کئے گئے جو کہ ریلز کے تناسب سے 58 فیصد جبکہ مختص کردہ رقم کا 39 فیصد ہے۔

CamScanner

بلوچستان اسمبلی کے آدھے سے زیادہ اراکین انگریزی تحریر اور بولنے کی اہلیت نہیں رکھتے، رپورٹ

بلوچستان اسمبلی کے ارکان کی سنگین تعلیمی کمی نے صوبے کی عالمی ساکھ کو سخت نقصان پہنچایا ہے، غیر ملکی دوروں پر جانیوالے ارکان انگریزی میں بات کرنے سے محروم ہیں

عالمی سطح پر بلوچستان کی نمائندگی کرنے والے صرف اپنی کرسیوں کی حفاظت کر رہے ہیں اس سنگین بحران کے حل کی فوری ضرورت ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے ارکان کی سنگین تعلیمی کمی نے صوبے کی عالمی ساکھ کو سخت نقصان پہنچایا ہے اسمبلی کے 65 ارکان میں سے آدھے سے زائد انگریزی تحریر اور بولنے میں مکمل طور پر ناکام ہیں غیر ملکی دوروں پر جانے والے یہ ارکان انگریزی میں بات کرنے کی اہلیت سے محروم ہے اہم پراجیکٹس جنہیں بلوچستان میں لاگو کیا جا سکتا تھا، اب یا تو مخر ہو گئے ہیں یا دیگر صوبوں کو منتقل ہو گئے ہیں عالمی سطح پر بلوچستان کی نمائندگی کرنے والے یہ نمائندے اب صرف اپنی کرسیوں کی حفاظت کر رہے ہیں: یو این اے: نیوز ایجنسی کی خصوصی رپورٹ کے مطابق بلوچستان اسمبلی کے ارکان کی سنگین تعلیمی کمی نے صوبے کی عالمی ساکھ کو سخت نقصان پہنچایا ہے اسمبلی کے 65 ارکان میں سے آدھے سے زائد انگریزی تحریر اور بولنے میں مکمل طور پر ناکام ہیں، اور یہ حقیقت اس وقت کھل کر سامنے آتی ہے جب یہ ارکان غیر ملکی دوروں پر جاتے ہیں۔ غیر ملکی حکام، سرمایہ کار اور این جی اوز کے ساتھ اہم بات چیت میں یہ ارکان شدید مشکلات کا سامنا کرتے ہیں، جس سے بلوچستان کا عالمی سطح پر امیج بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ غیر ملکی دوروں پر جانے والے یہ ارکان انگریزی میں بات کرنے کی اہلیت سے محروم ہونے کے باعث عالمی سطح پر بلوچستان کی نمائندگی کرنے میں ناکام ہیں۔ اس ناتجربہ کاری کی وجہ سے صوبے کو عالمی سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے شدید نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 03 FEB 2025

Page No. 6

بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنیوالے ناکام ہوگئے، سینیٹر عبدالقادر

بہادر سپاہیوں کی قربانیاں ہمارے عزم کو مضبوط کرتی ہیں، ملوث عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائیگا

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو کامیابی کے ساتھ ناکام بنادیا اور مقامی آبادی کے تحفظ کو یقینی بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بزدلانہ فعل کے مرتکب افراد اور ان کے سہولت کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، سیکورٹی فورسز قوم کے شانہ بشانہ بلوچستان کے امن، استحکام کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ دشمن کا مقصد بلوچستان کے معصوم عوام کو نقصان پہنچانا اور صوبے کے پرامن ماحول کو خراب کرنا ہے جس میں وہ ناکام ہورہے ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی آقاؤں کے آلہ کار جو دہشت گردی میں ملوث ہیں ان سے آگاہ ہیں، یہ عناصر منافقت کا دہرا معیار اپنا کر درپردہ بھارت کی طرف سے کھیل رہے ہیں تاہم مادر وطن اور عوام کے دفاع کے لیے ہم یقیناً دہشت گردوں کا سراغ لگا کر انہیں انجام تک پہنچائیں گے۔ بھارت کے جھانسے میں آکر گمراہ ہونے والے ملک کے خلاف منفی کارروائیوں میں ملوث ہورہے ہیں، انہیں وطن عزیز کے دشمنوں سے دور رہنا چاہیے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا، جس میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ ٹرانسپورٹرز کو پنجاب میں تنگ کیے جانے اور انہیں درپیش مسائل کے حل کے لئے وفاقی اور پنجاب حکومت کے ساتھ مسئلے کو اٹھانے کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دینے کی قرارداد پیش کریں گے ۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ ضلع گوادر کے طوفانی بارشوں سے متاثرین کو فراہم کی گئی مالی امداد سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم (ترمیمی) مسودہ قانون ، بلوچستان سول سرونٹس (ترمیمی) مسودہ قانون سے متعلق قائمہ کمیٹیوں کی رپورٹس پیش کی جائیں گی۔ وقفہ سوالات میں محکمہ کھیل اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

حب دھرنا ختم ہونے کے بعد کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ٹریفک بحال ہوگئی

حب (آن لائن) حب کے علاقے بھوانی کے مقام پر لاپتہ افراد کے لواحقین نے انتظامیہ کے ساتھ کامیاب مذاکرات کے بعد دھرنا ختم کردیا گیا ہے جس کے بعد کوئٹہ کراچی شاہراہ ٹریفک کیلئے کھول دی گئی۔

رواں سال کے پہلے 7 ماہ‘ پی ایس ڈی پی میں 6 ہزار 834 اسکیمات شامل

محکمہ خزانہ اور پی اینڈ ڈی دستاویزات کے مطابق مختص 224 ارب روپے سے زائد رقم کا 58 فیصد جاری کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے رواں مالی سال کے پہلے 7 ماہ کے دوران پی ایس ڈی پی میں شامل 6 ہزار 8 سو سے زائد اسکیمات کے لئے مختص 224 ارب روپے سے زائد رقم کا 58 فیصد جاری کیا جبکہ 39 فیصد رقم خرچ ہوئی۔ محکمہ خزانہ اور پی اینڈ ڈی کے دستاویزات کے مطابق بلوچستان کے مالی سال 2024-25 کے پی ایس ڈی پی میں کل 6 ہزار 8 سو 134 اسکیمات شامل ہیں جن میں سے 4109 آن گوئنگ جبکہ 2725 نئی اسکیمات شامل ہیں ۔ دستاویزات کے مطابق رواں سال آن گوئنگ اسکیمات کے لئے 144.010 ارب روپے مختص کئے گئے جس میں سے محکمہ پی اینڈ ڈی نے 109.756 ارب روپے کی اتھرائزیشن کردی ہے جبکہ محکمہ خزانہ نے اس مد میں 31 جنوری 2025 تک 97.857 ارب روپے جاری کئے ہیں جن میں سے 53.916 ارب روپے کے خرچ کئے جاچکے ہیں ۔ دستاویزات کے مطابق صوبے میں نئی اسکیمات کے لئے 80.291 ارب روپے مختص کئے گئے ، جن میں سے 55.932 ارب روپے جاری کردیئے گئے ، اس رقم میں سے محکمہ خزانہ نے جنوری کے آخر تک 51.995 ارب روپے جاری کئے جبکہ 33.505 ارب روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔ دستاویزات کے مطابق صوبے کی 6834 اسکیمات کے لئے کل 224.301 ارب روپے مختص کئے گئے تھے جن میں سے 165.508 ارب روپے اتھرائز کئے گئے 149.852 محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کئے گئے جبکہ 87.421 ارب روپے خرچ کئے گئے جو کہ ریلیز کے تناسب سے 58 فیصد جبکہ مختص کردہ رقم کا 39 فیصد ہے۔

صوبائی محتسب کا دورہ حب، مختلف اداروں کے ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا

صنعت کاری کیلئے پانی بنیادی ضرورت ہے، منصوبہ بندی کرنی ہوگی، نذر محمد بلوچ کو بریفنگ

حب (غ ن) صوبائی محتسب ایڈووکیٹ نذر محمد بلوچ، ریجنل ڈائریکٹر انوار الحق ملک اور ڈائریکٹر انویسٹی گیشن نورالامین زہری ریڈر حضور بخش موندرہ کے ہمراہ ضلع حب کے مختلف مقامات ڈی جی سیمنٹ، ڈسٹرکٹ سینٹرل جیل، سینٹرل لائبریری، سوشل سیکیورٹی ہسپتال اور لیڈا کا دورہ کیا۔ اس موقع پر 50 بیڈڈ سوشل سیکیورٹی ہسپتال میں جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا ایم ایس 50 بیڈڈ سوشل سیکیورٹی ہسپتال ڈاکٹر شاہ بانو اور ڈپٹی ڈائریکٹر لیاقت نے بریفنگ میں بتایا کہ سوشل سیکورٹی ہسپتال میں ایمبولینس فنکشنل ادویات موجود اور ہسپتال میں رنگ وروغن کا کام جاری ہے. انڈسٹریلائزیشن کیلئے پانی بنیادی ضرورت ہے اس کے لئے منصوبہ بندی کرنی ہوگی۔ صنعتکاروں کو درپیش مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے پبلک لائبریری زہری کا دورہ، جہاں ڈائریکٹر انویسٹی گیشن محتسب حاجی نورالامین زہری نے کتاب دوست طلبہ کو کتابیں تقسیم کرنے کے ساتھ پبلک لائبریری زہری کے لئے دینی، تاریخی، معاشیات کے شعبہ سے وابستہ 600 کے قریب کتابیں بطور ہدیہ پیش کئے حب سنٹرل جیل کے اسسٹنٹ جیلر کو کچھ اور کتابیں فراہم کیے۔ انہوں نے کہا کہ جیل قید خانہ نہیں بلکہ اصلاح خانہ ہونا چاہیے اور نفرت مجرم کی بجائے جرم سے ہونی چاہیے تاکہ اپنے برے اعمال کی سزا کاٹنے والے قیدی رہائی کے بعد وہ اپنی زندگی بہتر انداز میں گزار سکیں۔

کرپشن میں ملوث تحصیلدار، دو قانون گو، تین پٹواری اور ایک جونیئر کلرک معطل

محکمہ اینٹی کرپشن بلوچستان کے لکھے گئے مراسلے کے نتیجے میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی کارروائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کرپشن میں ملوث کوئٹہ ڈسٹرکٹ کے ایک تحصیلدار، دو قانگو سمیت تین ٹپواریوں ایک جونیئر کلرک کو معطل کر دیا۔ ذرائع کے مطابق محکمہ اینٹی کرپشن بلوچستان نے 31 دسمبر کو سنیئر ممبر بورڈ آف ریونیو، آئی جی پولیس ، محکمہ سماجی بہبود، ثانوی تعلیم ،مواصلات و تعمیرات ، بلدیات و دیہی ترقی، زراعت، لائیو سٹاک، خوراک، پی ایچ ای، کالجز و ہائیر ایجوکیشن ، صحت کے سیکرٹریز کے نام لکھے گئے مراسلے میں کہا گیا ہے کہ 31 دسمبر 2024 کو سیکرٹری کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ محکموں کے جن ملازمین کے خلاف ایف آئی آر درج یا جنہیں گرفتار کیا گیا ہے کہ خلاف کاروائی عمل میں لاتے ہوئے انہیں معطل کیا جائے جس پر سنیئر ممبر بورڈ آف ریونیو، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کو ہدایت کی تھی کہ کرپشن میں ملوث افسران اور عملے کے خلاف کارروائی کی جائے کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے عملدرآمد کرتے ہوئے کرپشن میں ملوث کوئٹہ ڈسٹرکٹ کے ایک تحصیلدار خالد خان‘ دو قانگو صالح محمد‘ محمد انور‘ تین ٹپواریوں عبدالسلام‘ اختر محمد‘ خان محمد اور جونیئر کلرک نگین خان کو معطل کردیا۔

مکران، جرم ثابت ہونے پر ڈرائیور کو 10 سال قید و 3 کروڑ 24 لاکھ جرمانے کی سزا

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج گوادر کا تاریخی حکم جاری، [illegible] نے انصاف پر مبنی فیصلہ قرار دیدیا

گوادر (آن لائن) مکران کوسٹل ہائی وے پر ٹریفک حادثے کیس میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج گوادر نے تاریخی فیصلہ سنا دیا، مجرم کو دس سال قید اور 3 کروڑ 24 لاکھ روپے دیت کے طور پر متاثرہ خاندان کو دینے کا حکم جاری ڈرائیور کی غفلت ثابت ہوگئی، ٹریفک حادثے میں ایک ہی خاندان کے چار افراد جاں بحق ہوئے تھے، تفصیلات کے مطابق مکران کوسٹل ہائی وے پر ٹریفک حادثہ کیس میں گوادر کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے تاریخی فیصلہ سنا دیا، عدالتی .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ذرائع کے مطابق گزشتہ سال اور ماڑہ کے قریب پیش آنے والے ایک المناک ٹریفک حادثے کے مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے ڈسٹرک اینڈ سیشن جج گوادر نے ملزم عبدالخالق کو مجرم قرار دیتے ہوئے جرم اور لاپرواہی ثابت ہونے پر ملزم کو 10 سال قید بامشقت اور 3 کروڑ 24 لاکھ روپے جرمانہ دیت ادا کرنے کا حکم دیا واضح رہے گزشتہ سال 2024 کو مکران کوسٹل ہائی وے پر ایک المناک حادثہ پیش آیا تھا جس میں محکمہ پبلک ہیلتھ گوادر کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر امان آسکانی ان کی شریک حیات اور دو بھائیوں کی بیویاں جاں بحق ہوگئی تھیں

بلوچستان میں امن و امان کا قیام یقینی بنایا جائے، ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ، صورتحال کے تمام پر تین دن سے قومی شاہراہوں کی بندش کا نوٹس لیا جائے، میر اکبر لہڑی

یہ صورتحال برقرار رہا تو ہم کاروبار بند کرنے پر مجبور ہونگے، ولی خان اچکزئی، موسیٰ جان اچکزئی

کوئٹہ (اے این این) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے "صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، سیکریٹری جنرل میر حاجی محمد اکبر لہڑی، نائب صدور حاجی ولی خان اچکزئی، حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی سیف الدین بڑیچ، حاجی علی محمد، حاجی نصر اللہ دھوار" اور دیگر عہدیداروں نے ایک مشترکہ بیان میں بلوچستان بھر میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے. انھوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں قومی .... بقیہ 80 صفحہ نمبر 7 پر

شاہراہوں کی بندش، ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کو درپیش خطرات اور کوچ سروسز کو نشانہ بنانے کے واقعات میں اضافہ باعث تشویش ہے۔ ان واقعات نے نہ صرف ٹرانسپورٹ کے شعبے کو بری طرح متاثر کیا ہے بلکہ مسافروں کے جان و مال کو بھی سنگین خطرات لاحق کر دیے ہیں۔ بیان میں کہا گیا۔ کہ بلوچستان کی قومی شاہراہیں ملکی معیشت کی شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہیں اور ان کی بندش سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز بلکہ عام عوام کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بلوچستان سرکاری درسی کتب کی تقسیم کا عمل شروع

صوبے کے سرد علاقوں میں نئے تعلیمی سال کا آغاز یکم مارچ سے ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے سرد علاقوں میں نئے تعلیمی سال کا آغاز یکم مارچ 2025 سے کیا جائے گا۔ اس حوالے سے صوبے کے سکولوں میں طلبا کے لئے مفت درسی کتب کی فراہمی کے لئے تمام اضلاع کے ایجوکیشن افسران کو کتب فراہم کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ چیئر مین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے بتایا کہ نئے تعلیمی سال کے لئے 93 لاکھ درسی کتب چھپوائی گئی ہیں تاکہ طلبا کو بہترین تعلیمی مواد فراہم کیا جا سکے۔ کتب کی ترسیل کے عمل کی نگرانی کے لئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیئر مین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ اور ایجوکیشن آفس کے افسران بھی موجود تھے۔ یہ اقدام طلبا کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے حکومت بلوچستان کی کوششوں کا حصہ ہے تاکہ تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 12

آئی ایم ایف کا مطالبہ، بلوچستان اور سندھ کی اسمبلیاں زرعی ٹیکس کے نفاذ کے قانون کی آج منظوری دیں گی

بلوچستان میں نئے قانون کی رو سے زرعی آمدن پر انکم ٹیکس 45 فیصد تک بڑھ جائے گا، زیادہ آمدن والے زمینداروں پر سپر ٹیکس بھی نافذ ہوگا، سالانہ چھ لاکھ سے زائد کی آمدن پر ٹیکس کا نفاذ ہوگا

صوبے میں زرعی آمد پر نیا ٹیکس پندرہ فیصد سے شروع ہوکر بتدریج بڑھایا جائے گا، صوبائی اسمبلی سے باضابطہ منظوری کی صورت میں یہ قانون یکم جنوری 2025ء سے نافذ العمل ہوگا

سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ 2025 سالانہ 6 لاکھ سے 12 لاکھ تک زرعی آمدنی پر 15 فیصد ٹیکس جبکہ سندھ میں سالانہ 12 لاکھ سے 16 لاکھ تک زرعی آمدنی پر 20 فیصد ٹیکس لاگو ہوگا

پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت کی ہدایت پر زرعی ٹیکس کے نفاذ کیلئے وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے پارٹی ارکان اسمبلی کو اعتماد میں لیا، آج اسمبلی سے باضابطہ منظوری لی جائے گی، ذرائع سندھ حکومت

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) آئی ایم ایف شرائط کے تحت باقی صوبوں کی طرح بلوچستان میں بھی زرعی آمدن پر ٹیکس کے نفاذ کی تیاریاں مکمل، بلوچستان اسمبلی آج منعقد ہونے والے اجلاس میں "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگری کلچرل انکم ٹیکس کے ترمیمی مسودہ قانون کی منظوری دے گی اور اس کے ساتھ بلوچستان میں بھی نئے قانون کی رو سے زرعی آمدن پر انکم ٹیکس 45 فیصد تک بڑھ جائے گا، زیادہ آمدن والے زمینداروں پر سپر ٹیکس بھی......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

نافذ ہوگا، سالانہ چھ لاکھ سے زائد کی آمدن پر ٹیکس کا نفاذ ہوگا اور یہ پندرہ فیصد سے شروع ہوکر بتدریج 45 فیصد تک جائے گا۔ واضح رہے کہ آئی ایم ایف کی شرائط کے تحت صوبوں نے زرعی آمدن بڑھانے کا وعدہ کیا ہے اور چاروں صوبے نیشنل فسکل پیکٹ پر دستخط کر چکے ہیں اس ضمن میں قانون سازی کی ڈیڈلائن اکتیس اکتوبر تھی پنجاب اور کے پی نے اس ضمن میں قانون سازی پہلے کی سندھ میں قانون آج پیش ہوگا بلوچستان اسمبلی میں یہ مسودہ قانون پیش ہونے کے بعد قائمہ کمیٹی کے سپرد ہوا تھا اور آج بلوچستان اسمبلی میں قائمہ کمیٹی کی سفارشات کے ساتھ اس نئے مسودہ قانون کی باضابطہ منظوری لی جائے گا قوی امکان ہے کہ زرعی آمدن پر ٹیکس کے نفاذ کا یہ قانون بہ آسانی منظور ہوجائے گا باضابطہ منظوری کی صورت میں قانون یکم جنوری 2025ء سے نافذ العمل ہوگا۔ مشرق کو موصول دستاویزات کے مطابق نئے قانون کی رو سے زرعی آمدنی 6 لاکھ سالانہ تک ہونے پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوگا تاہم چھ لاکھ سے بارہ لاکھ تک آمدن پر 15 فیصد ٹیکس نافذ ہوگا۔ 12 لاکھ سے 16 لاکھ روپے تک کی آمدن پر 90 ہزار فکس ٹیکس اور 12 لاکھ کی اوپر کی مجموعی آمدن پر 20 فیصد ٹیکس نافذ ہوگا۔ اسی طرح 16 لاکھ سے 32 لاکھ آمدنی پر 1 ایک لاکھ 70 ہزار فکسڈ ٹیکس جب کہ 12 لاکھ سے اوپر آمدنی پر 30 فیصد زرعی ٹیکس تجویز کیا گیا ہے۔ 32 لاکھ روپے سے 56 لاکھ تک آمدنی پر 6 لاکھ 50 ہزار روپے ٹیکس جب کہ 32 لاکھ سے اوپر آمدنی پر 40 فیصد زرعی ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ مسودے کے مطابق 56 لاکھ روپے تک آمدنی پر 16 لاکھ 10 ہزار روپے ٹیکس ہوگا اور 56 لاکھ سے زائد آمدنی ہونے پر اضافی آمدنی پر 45 فیصد زرعی ٹیکس ادا کرنا ہوگا قانون میں سپر ٹیکس بھی شامل ہے تاہم 15 کروڑ سے کم کی زرعی آمدن پر سپر ٹیکس کا نفاذ نہیں ہوگا۔

کراچی (بیورو رپورٹ) سندھ میں زرعی آمدن پر انکم ٹیکس لگنے کے قانون کا مسودہ سامنے آگیا۔ مسودے کے مطابق ٹیکس سالانہ 6 لاکھ زرعی آمدن پر لاگو نہیں ہوگا۔ قانون کا نام سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ 2025 ہوگا، سالانہ 6 لاکھ سے 12 لاکھ تک زرعی آمدنی پر 15 فیصد ٹیکس لاگو ہوگا۔ سالانہ 12 لاکھ سے 16 لاکھ تک زرعی آمدنی پر 20 فیصد ٹیکس لاگو ہوگا جبکہ 16 لاکھ سے 32 لاکھ آمدنی پر 30 فیصد زرعی ٹیکس لاگو......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ہوگا۔ 32 لاکھ سے 56 لاکھ تک زرعی آمدنی پر 40 فیصد اور سالانہ 56 لاکھ سے زائد زرعی آمدنی پر 45 فیصد ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ مسودے کے مطابق سالانہ ایک کروڑ سے 15 کروڑ تک کی زرعی آمدن پر سپر ٹیکس نہیں ہوگا جبکہ 15 کروڑ سے 20 کروڑ تک زرعی آمدنی پر ایک فیصد سپر ٹیکس ہوگا۔ ذرائع کے مطابق سالانہ 20 کروڑ سے 25 کروڑ تک زرعی آمدنی پر 2 فیصد اور سالانہ 25 کروڑ سے 30 کروڑ تک زرعی آمدنی پر 3 فیصد سپر ٹیکس لاگو ہوگا۔ مسودے کے مطابق سالانہ 30 کروڑ سے 35 کروڑ تک زرعی آمدنی پر 4 فیصد اور سالانہ 35 کروڑ سے 40 کروڑ تک زرعی آمدنی پر 6 فیصد سپر ٹیکس ہوگا۔ ذرائع کے مطابق سالانہ 40 کروڑ سے 50 کروڑ تک زرعی آمدنی پر 8 فیصد سپر ٹیکس لاگو ہوگا، سالانہ 50 کروڑ سے زائد زرعی آمدنی پر 10 فیصد سپر ٹیکس لاگو ہوگا۔ سندھ اسمبلی اجلاس میں ایگریکلچرل انکم ٹیکس قانون کل منظور ہونے کا امکان ہے۔ دوسری جانب۔ آئی ایم ایف کی شرط پر زرعی ٹیکس کے نفاذ کیلئے وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے ارکان اسمبلی کو اعتماد میں لے لیا، ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی کی قیادت کی ہدایت پر زرعی ٹیکس کے نفاذ کیلئے پارٹی ارکان سندھ اسمبلی کو اعتماد میں لیا گیا، وزیراعلیٰ سندھ نے پارلیمانی پارٹی کو قانون سازی سے آگاہ کرتے ہوئے کہا آئی ایم ایف کی شرائط پر زرعی ٹیکس کا نفاذ ضروری ہے، پنجاب اور خیبرپختونخوا زرعی ٹیکس کیلئے قانون سازی کر چکے، دوسری جانب وزیراعلیٰ مراد علی شاہ نے سندھ کابینہ کا اجلاس آج طلب کرلیا، قانونی مسودے کی منظوری دی جائے گی، پیپلز پارٹی کے ارکان سندھ اسمبلی نے رہنماؤں کے سامنے اپنے تحفظات اور رائے کا اظہار بھی کیا۔

بلوچستان حکومت کی جانب سے 6800 سکیمات کیلئے 224 ارب میں سے 58 فیصد رقم جاری

مالی سال 25-2024ء پی ایس ڈی پی میں کل 6 ہزار 8 سو 34 اسکیمات، 4109 آن گوئنگ جبکہ 2725 نئی شامل ہیں

نئی اسکیمات کیلئے 80.291 ارب مختص، 55.932 ارب روپے اتھرائز اس رقم میں سے محکمہ خزانہ نے جنوری کے آخر تک 51.995 ارب جاری کئے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کی جانب سے رواں مالی سال کے پہلے 7 ماہ کے دوران پی ایس ڈی پی میں شامل 6 ہزار 8 سو سے زائد اسکیمات کیلئے مختص 224 ارب روپے سے زائد رقم کا 58 فیصد جاری جبکہ 39 فیصد رقم خرچ ہوسکی محکمہ خزانہ اور پی اینڈ ڈی دستاویزات کے مطابق بلوچستان کے مالی سال 25-2024ء کے پی ایس ڈی پی میں کل 6 ہزار 8 سو 34 اسکیمات شامل ......

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں جن میں سے 4109 آن گوئنگ جبکہ 2725 نئی اسکیمات شامل ہیں۔ دستاویزات کے مطابق رواں سال آن گوئنگ اسکیمات کیلئے 144.010 ارب روپے مختص کئے گئے جس میں سے محکمہ پی اینڈ ڈی نے 109.756 ارب روپے کی اتھرائزیشن کردی ہے جبکہ محکمہ خزانہ نے اس مد میں 31 جنوری 2025 تک 97.857 ارب روپے جاری کئے ہیں جن میں سے 53.916 ارب روپے کے خرچ کئے جاچکے ہیں دستاویزات کے مطابق صوبے میں نئی اسکیمات کے لئے 80.291 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جن میں سے 55.932 ارب روپے اتھرائز کردیئے گئے ہیں اس رقم میں سے محکمہ خزانہ نے جنوری کے آخر تک 51.995 ارب روپے جاری کئے جبکہ 33.505 ارب روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 13

بلوچستان میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر ختم ہوچکی' مولانا عبدالواسع

دراہن میں خانوزئی لیویز اہلکاروں کی شہادت نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے' بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے دراہن میں خانوزئی کے لیویز اہلکاروں کی شہادت کے واقعہ پر افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور حکومتی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے سوال یہ ہے کہ ایک ٹرک چوری ہوکر درجنوں چیک پوسٹوں کو عبور کرکے ڈیرہ اسماعیل خان تک کیسے پہنچ سکتا ہے یہ حکومت اور اداروں کی سنگین غفلت کو بے نقاب کرتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی رٹ مکمل طور پر ختم ہوچکی ہے جس کے نتیجے میں صوبہ مسلسل دہشت گردی، بدامنی اور خونریزی کا شکار ہے مگر حکمران خواب غفلت میں ہیں روزانہ کی بنیاد پر بلوچستان میں دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ اور تشدد کے واقعات پیش آرہے ہیں لیکن بے حس حکومت کوئی موثر اقدامات نہیں اٹھارہی انہوں نے کہا کہ دراہن واقعے کی فوری، غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کی جائیں۔

ترمیمی تجویز کسی صورت برداشت نہیں' مکران ہائیکورٹ بار' کیچ بار

تربت (نامہ نگار) مکران ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن اور کیچ بار ایسوسی ایشن کے مشترکہ بیان میں وزارت قانون کی طرف سے حالیہ ترمیمی تجویز کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ترمیمی تجویز نوجوان وکلاء کو الیکشن میں حصہ لینے سے روکنے کے مترادف جمہوری اور آئینی حق کے خلاف ہے الیکشن لڑنا ہر فرد کا بنیادی حق ہے روکنے کی کسی بھی کوشش برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے بلوچستان بار کونسل سے مطالبہ کیا کہ اس ناانصافی کے خلاف سخت احتجاج کیا جائے پورے ملک کے وکلاء ترمیمی تجویز کے خلاف عدالتی بائیکاٹ کریں۔

مربوط حکمت عملی سے ہی پولیو کا خاتمہ ممکن ہے' جمال شاہ

گزشتہ سال ملک میں 77 کیس رپورٹ ہوئے' آج سے بلوچستان بھر میں مہم شروع ہوگی

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان سے پولیو کے مرض کا خاتمہ کرنا ہوگا، مربوط حکمت عملی اور مشترکہ کاوشوں سے پولیو کا خاتمہ یقینی بنایا جاسکتا ہے، 3 فروری کو بلوچستان بھر میں انسداد پولیو مہم کے ذریعے بچوں کا مستقبل محفوظ بنایا جارہا ہے، والدین اپنے بچوں کو ویکسین کے قطرے پلائیں۔ بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال ملک میں پولیو کے تقریبا 77 کیس سامنے آئے جو بہت بڑا چیلنج اور پولیو کے حوالے سے ایک بڑا سیٹ بیک تھا، اس سال اب تک جنوری میں ایک کیس ریکارڈ ہوا، انہوں نے کہا کہ مربوط حکمت عملی اور مشترکہ کوششوں سے ہم پاکستان سے پولیو کے مرض کا کا خاتمہ کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال کی پہلی انسداد پولیو مہم میں پانچ سال سے کم عمر کے کروڑوں بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔

ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونگے، غزالہ گولہ

منگچر میں بزدلانہ کارروائی کی مذمت کرتے ہیں، عوام مسلح افواج کے ساتھ کھڑی ہیں، بیان

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ بلوچستان کی صوبائی صدر اور ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی، غزالہ گولہ نے قلات کے علاقے منگچر میں دہشت گردوں کے حملے میں 18 فوجی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اس بزدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کررہے ہیں، لیکن ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ پاکستانی عوام اپنی بہادر مسلح افواج کے ساتھ کھڑی ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں غزالہ گولہ نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں قوم کے اصل ہیرو قرار دیا اور ان کے بلند درجات کے لیے دعا کی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان اور پاکستان سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کرکے امن و استحکام کو یقینی بنایا جائے گا۔

سیاسی اور مذہبی جماعتیں امن دشمنوں کے عزائم کو ناکام بنائیں، مولانا لونی

بلوچستان اب نوگو ایریا بن چکا ہے، لوگ اب جینے کا حق مانگ رہے ہیں، مفتی شفیع الدین

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی جمعیت علمائے اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف، مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبدالستار چشتی نے کہا ہے کہ بدامنی، قتل وغارت گری اور دہشت گردی سے بلوچستان نوگو ایریا بن چکا۔ بلوچستان میں عوام اب جینے کا حق مانگ رہے ہیں۔ عوام اغواء کاروں اور ڈاکوؤں کے ہاتھوں یرغمال بنے ہوئے ہیں۔ اربوں روپے امن وامان کے نام پر خرچ ہونے کے باوجود امن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ منظم منصوبہ بندی کے تحت سازشوں کی جال بچھائی جارہی ہے۔ بلوچستان کی سیاست اور معیشت کو تو یرغمال بنادیا گیا ہے اب یہاں تک کہ جان ومال بھی محفوظ نہ رہا آمرانہ دور کے بعد سول حکومتوں میں بھی بدامنی کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر چند کلومیٹر پر چیک پوسٹیں قائم ہیں ان کی موجودگی میں لوگوں کا اغوا ہوجانا ایک سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اور مذہبی جماعتیں امن دشمنوں کے مذموم عزائم کو بے نقاب کرنے اور قیام امن کے لیے آگے بڑھے بدامنی اور دہشت گردی کے پس پردہ حقائق اور محرکات کو بے نقاب کریں۔

سرکاری دفاتر رشوت خوری کے مراکز میں تبدیل ہوچکے' جے یو آئی

حکومت نمود ونمائش کی بجائے مسائل کے حل پر توجہ دے' مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ مسعود احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، سالار مولانا سید سعد اللہ آغا حافظ شبیر احمد مدنی، عبدالصمد حقیار، حافظ زین الدین خیرخواہ، ملک نصیر احمد کاکڑ، میر حفیظ الملک مینگل، مولانا محمد شعیب جدون، حاجی عطا محمد، حاجی عبدالمالک، مولوی نقیب اللہ ملاخیل، حاجی منظور احمد بازئی، زین الدین، حاجی غازی کاکا بازئی اور مولوی عبدالستار نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کے سرکاری دفاتر عوامی مسائل کے حل کی بجائے رشوت خوری اور کرپشن کے مراکز بن چکے ہیں۔ حکومت اور انتظامیہ کو نمود ونمائش کی بجائے شہر کے بنیادی مسائل کے حل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ رشوت کیلئے لوگوں کو بلاجواز پریشان کیا جاتا ہے، شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی کی صورتحال انتہائی خراب ہے۔ گندا پانی سڑکوں پر بہنے سے پیدل چلنا کسی عذاب سے کم نہیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 14

درابن سانحہ میں ملوث کرداروں کو بے نقاب کیا جائے، اے این پی

حکومت کی خاموشی دہشت گردوں کی حوصلہ افزائی کا باعث بن رہی ہے، لواحقین کیساتھ اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں گزشتہ روز ڈی آئی خان کے سب ڈویژن درابن میں لیویز اہلکاروں کیساتھ پیش آنیوالے المناک سانحہ اور اس میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ عرصہ دراز سے ڈیرہ اسماعیل خان بالخصوص درابن درازندہ میں بین الصوبائی شاہراہ پر سفر کے دوران مسافر دہشت گردوں کے ہاتھوں جانوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں، صوبائی حکومت کی مجرمانہ خاموشی دہشت گردوں کی حوصلہ افزائی کا باعث بن رہی ہے، دن دہاڑے چار لیویز اہلکاروں سمیت پانچ افراد کا قتل عام اور ان کو جلانے کا عمل نہ صرف حکومت اور ریاست کی امن وامان سے متعلق دعوؤں کی نفی کرتی ہے بلکہ انسانیت کے ماتھے پر بدنما داغ ہے، اس واقعہ کی تحقیقات کرا کر مجرموں کو قرار واقعی سزا اور ملوث کرداروں کو بے نقاب کیا جائے۔ عوامی نیشنل پارٹی دکھ کی اس گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کیساتھ برابر کی شریک ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ لیویز اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ ان قوتوں کیلئے چیلنج ہے جو آئے روز امن وامان سے متعلق دعوے کرتی آرہی ہیں۔ ڈوب کا ڈیرہ اسماعیل خان دہشت گردوں انتہا پسندوں ڈاکوؤں اغواکاروں کیلئے محفوظ جنت کی شکل اختیار کرگیا ہے۔ آئے روز مسافر بسیں پبلک ٹرانسپورٹ نذر آتش اور ان میں سوار نہتے بے گناہ مسافر بچے بوڑھے بزرگ ان دہشتگردوں کی گولیوں کا نشانہ بنتے چلے آرہے ہیں، لیویز اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ پہلے سے منظم منصوبے کی عکاسی کرتی ہے اس واقعہ میں ملوث مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ بیان میں لواحقین کیساتھ اظہار تعزیت شہدا کی درجات بلندی کیلئے دعا کی گئی ہے۔

AZADI QUETTA

بلوچستان کی سیاسی صورتحال پیچیدہ ہو چکی جمہوری سیاست کی گنجائش محدود ہے، نیشنل پارٹی

بلوچ اور بلوچستان کے وسائل کی لوٹ مار کے لیئے مختلف قسم کے ہتھکنڈے اور حکمت عملیاں بناء جاری ہیں

ریکوڈک، سیندک، گوادر پورٹ سمیت بلوچستان کی میدانی زرعی زمینوں کو کارپوریٹ فارمنگ کے ذریعے قبضہ کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں

بھاگناڑی (آن لائن) نیشنل پارٹی ضلع کچھی کا اجلاس (بنام شہید اکبر بلوچ) زیر صدارت ضلعی صدر وڈیرہ بشیر احمد جھلگری منعقد ہوا اجلاس تین ایجنڈوں تنظیمی امور، شہید ڈاکٹر عبدالحئ بلوچ کی برسی اور علاقائی و سیاسی صورتحال زیر بحث رہے اجلاس سے ضلعی

(بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 2 پر)

صدر کچھی وڈیرہ بشیر احمد جھلگری، صوبائی جنرل سیکرٹری چنگیز ح، بلوچ ایڈووکیٹ، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری برائے بلوچستان میران بلوچ، صوبائی ورکنگ کمیٹی ممبر حمیدہ ندا، ضلعی جنرل سیکرٹری عبدالستار ہنگورہ، ضلعی صدر نصیرآباد جاگن خان مغیری، سابق کسان سیکرٹری عبدالغنی بلوچ، ضلعی نائب صدر امان بلوچ، ضلعی انفارمیشن سیکرٹری عبداللہ بلوچ، ضلعی سوشل میڈیا سیکرٹری خدائے رحیم، ملک اسداللہ ہنگورئی، تحصیل صدر بھاگ دفا مرادسومرو، ریحانہ کھسی و دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے ملکی وسیاسی صورتحال انتہائی پیچیدہ بن چکی ہے جہاں پر جمہوری و مثبت سیاست کے لیئے گنجائش انتہائی محدود بناء جاری ہے مقتدرہ نے غیر جمہوری و غیر سنجیدہ سیاستدانوں کے ذریعے سیاسی ماحول کو انتہائی آلودہ بنا دیا اور غیر جمہوری عمل سے اسمبلی کو بھی بے توقیر بنا دیا گیا بلوچ اور بلوچستان کے وسائل کی لوٹ مار کے لیئے مختلف قسم کے ہتھکنڈے اور حکمت عملیاں بناء جاری ہیں جسکے تحت ریکوڈک، سیندک، گوادر رپورٹ سمیت بلوچستان کی میدانی زرعی زمینوں کو کارپوریٹ فارمنگ کے ذریعے قبضہ کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں اسکے علاوہ بلوچستان میں ایک منظم سازش کے ذریعے تعلیمی ماحول کو بھی بگاڑ دیا گیا ہے جہاں پر کتب نویسی پر پابندی اور امتحانی سینٹرز کی خرید وفروخت بھی اسی سازش کا حصہ ہے مقررین نے کہا کہ ضلع کچھی کے اندر امن وامان کی صورتحال بھی مخدوش بنا دی گئی ہے ڈیرہ مراد جمالی سے لیکر کولپور تک نیشنل ہائی وے اور رابطہ سڑکیں انتہائی غیر محفوظ ہیں جسکی وجہ سے سفر کرنا ایک خوف بن چکا ہے اور کاروباری حضرات بھی بدامنی کیوجہ سے پریشان ہیں ان تمام پریشان کن مراحل کا تجزیہ کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ریاست کی جانب سے اس طرح کے مخدوش حالات کا پیدا کرنا سیاسی وعلمی ماحول کے فروغ کو روکنے کے مترادف ہے تاکہ علمی شعوری اور سیاسی عمل فروغ نہ پاسکے اجلاس میں تفصیلی تجزیے اور سیر حاصل بحث کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ان تمام مسائل کا حل ایک منظم اور جمہوری سیاسی تنظیم میں ہی ممکن ہے جسکی روشنی میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ضلع کے تمام تحصیلوں میں تنظیم کاری کے عمل کو تیز کرتے ہوئے نامکمل تحصیلوں کی کابینہ تشکیل دی جائیں گی یونٹ سازی اور عوامی رابطہ مہم کو بھی موثر بنایا جائے گا شہید ڈاکٹر عبدالحئ بلوچ کی برسی ضلع کونسل کے فیصلے کے مطابق 25 فروری 2025 کو بھاگ شہر میں منائی جائے گی جس کا اعلامیہ مرکزی سطح پر جاری کیا جائے گا اس سلسلے میں کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جو برسی کے تمام امور سرانجام دیں گی اجلاس سے عبدالرزاق پندرانی کامریڈ حاجی خان جھلگری، کامریڈ نکا خان کلواڑ، کامریڈ اسلم بلوچ، طالب امیر پیوز، کونسلر ملوک بلوچ، کامریڈ نعیم آزاد، نوید اکبر بلوچ، اشفاق الطاف، نقشبند بلوچ کمن علی پیوز و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated 03 FEB 2025 Page No. 15

بلاول بھٹو کا بلوچستان کے پارٹی صدر اور جنرل سیکرٹری کے ناموں پر غور

مرکزی قیادت کی بلوچستان پر توجہ مرکوز، پارٹی کو منظم بنانے کی حکمت عملی پر غور شروع کر

پی پی پی کو صحت کی وزارت کا قلمدان ملا، اصلاحات کیلئے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کی مرکزی قیادت نے سندھ کے بعد بلوچستان کو اپنا سیاسی گڑھ بنانے کے لیے توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ اس سلسلے میں پارٹی قیادت نے صوبے میں تنظیمی ڈھانچے کو فعال اور منظم بنانے کے لیے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں سے تجاویز طلب کر لی ہیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی بلوچستان میں ایک ....

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

مضبوط صوبائی قیادت متعارف کرانے کی کوشش کر رہی ہے، جس میں ایسی سیاسی شخصیات کو صوبائی سطح پر ذمہ داریاں دی جائیں گی جو سیاسی، قبائلی اثر و رسوخ کے ساتھ عوام میں بھی مقبول ہوں۔ پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری بلوچستان کی قیادت کے لیے مختلف ناموں پر غور کر رہے ہیں، جبکہ صوبائی صدارت اور جنرل سیکرٹری شپ کے لیے بھی مشاورت جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 16

بول ٹی وی کوئٹہ بیورو کی بندش کے خلاف کوئٹہ میں صحافیوں کا احتجاجی مظاہرہ

بول ٹی وی انتظامیہ سے برطرف عملے کی فوری بحالی اور ورکرز کی بقایہ جات کی ادائیگی کا مطالبہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی کال پر کوئٹہ میں صحافیوں نے پریس کلب کے باہر بول ٹی وی کوئٹہ بیورو کی بندش کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اور بول ٹی وی انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مظاہرے کے شرکا نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے (بقیہ نمبر 38 صفحہ نمبر 7 پر)

کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر ان کے مطالبات درج تھے۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے بی یو جے کے صدر خلیل احمد، پی ایف یو جے کے نائب صدر سلیم شاہد کوئٹہ پریس کلب کے صدر عبد الخالق رند اور جنرل سیکرٹری بی یو جے عبد الغنی کاکڑ نے کہا کہ بول ٹی وی انتظامیہ نے کوئٹہ بیورو کے عملے کو بلاوجہ برطرف کرکے قواعد وضوابط کی سنگین خلاف ورزی کی ہے اور ٹی وی انتظامیہ کے اس فیصلے سے ادارے سے وابستہ صحافی اور دیگر ورکرز مالی مشکلات اور غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہوئے ہیں۔ مقررین کا کہنا تھا کہ بول ٹی وی انتظامیہ نے کوئٹہ بیورو کی بندش کے وقت کوئٹہ میں تعینات عملے کو کوئی قانونی وجہ بیان نہیں کی ہے اور نہ ہی سروسز رولز کو بنیاد کر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مالی بحران کے دعویدار ٹی وی مالکان ایک طرف مسلسل میڈیا ورکرز کا معاشی استحصال کر رہے ہیں اور دوسری طرف جواب دہی کے بجائے حکومت ایسے اداروں کو کروڑوں روپے کے اشتہارات جاری کر رہی ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ مقررین نے بول ٹی وی کے ساتھ ساتھ بعض دیگر ٹی وی چینلو کے کوئٹہ میں قائم بیورو دفاتر کی بندش اور میڈیا ورکرز کی سروسز ختم کرنے کے فیصلے کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور مطالبہ کیا کہ حکومت الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے تمام اداروں کے لیے مرتب کی گئی اشتہارات کی پالیسی کا از سر نو جائزہ لے اور اشتہارات کے اجرا کے وقت یہ یقینی بنایا جائے کہ متعلقہ اداروں میں میڈیا ورکرز کا معاشی استحصال تو نہیں کیا جا رہا۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ ایریئر آف ریونیو ریکوری ایکٹ کے تحت ٹی وی اور اخباری مالکان کو پابند کیا جائے کہ وہ اپنے ورکرز کی تنخواہوں اور دیگر بقایہ جات کی بروقت ادائیگی یقینی بنائیں۔ بلوچستان یونین اف جرنلسٹس نے چیف جسٹس پاکستان سے ٹی وی چینلو اور اخباری صنعت سے وابستہ اداروں سے صحافیوں کی بلاوجہ برطرفی کے دیرینہ معاملے کا از خود نوٹس لینے کی بھی اپیل کی۔ مقررین نے واضح کیا کہ بلوچستان کے صحافیوں کے حقوق پر کبھی سمجھوتہ نہیں کریں گے اور آزادی صحافت کے لیے جاری بھرپور جدوجہد کا یہ سلسلہ تسلسل کے ساتھ جاری رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 03 FEB 2025 Page No 17

ڈیرہ اسماعیل خان: فائرنگ اور بم دھماکے میں 4 لیویز اہلکاروں سمیت 5 افراد شہید

خانوزئی سے چوری ہونے والے ٹرک کی سپردگی کیلئے دراہن جا رہے تھے، کلاچی موڑ پر دہشتگردوں نے حملہ کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیرہ اسماعیل خان میں فائرنگ اور بم دھماکے میں بلوچستان لیویز فورس کے چار اہلکاروں سمیت پانچ افراد شہید ہوگئے۔ اسسٹنٹ کمشنر کاریزات محمد حمزہ نے بتایا کہ تیرہ جنوری کو خانوزئی کے علاقے سے ایک ٹرک چوری ہوا تھا، جس کا مقدمہ خانوزئی لیویز تھانے میں درج ہوا، یہ ٹرک کے پی کے علاقے دراہن میں برآمد ہوا، ٹرک کی سپردگی کیلئے خانوزئی لیویز کے چار اہلکار نائب رسالدار نور احمد، سپاہی رشید زمان، داود خان اور بلال احمد پرائیویٹ ڈرائیور کے ہمراہ دراہن جا رہے تھے وہ جیسے ہی ڈیرہ اسماعیل خان سے تقریباً 3-5 کلومیٹر دور کلاچی موڑ کے قریب پہنچے تو دہشت گردوں نے حملہ کرتے ہوئے فائرنگ کی اور ریموٹ کنٹرول بم سے گاڑی کو نشانہ بنایا۔ جس کے نتیجے میں گاڑی کو آگ لگ گئی گاڑی میں سوار پانچوں افراد جھلس کر شہید ہو گئے۔ لیویز ذرائع کے مطابق لاشوں کو ضروری کارروائی کے بعد خانوزئی منتقل کر دیا گیا جہاں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد سپرد خاک کر دیا گیا۔

ژوب: پوست کی کاشت میں ملوث 10 مقامی افراد گرفتار

ژوب (نامہ نگار) پوست کی کاشت میں ملوث 10 مقامی افراد ٹھیکیدار اور افغان بزگروں سمیت 21 افراد کے خلاف اینٹی نارکوٹکس ایکٹ کے دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔ گرفتار افغان باشندوں کے خلاف غیر قانونی طور پر رہائش پذیر ہونے پر رن ایکٹ کے تحت دوسرا مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ واضح رہے لیویز فورس نے شیغالو کے علاقے میں سوا ایکڑ پر کاشت پوست کی فصل تلف کردی ہے۔

بیلہ قومی شاہراہ پر گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

بیلہ (نامہ نگار) قومی شاہراہ این 25 بابل ہوٹل کے قریب جھاڑیوں سے گولیوں سے چھلنی لاش برآمد ہوئی جس کی شناخت خدا بخش ولد رحیم بخش زہری سکنہ نواب شاہ/حال ریک گوٹھ بیلہ کے نام سے ہوئی لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی۔

پنجگور: ایک روز قبل ہونیوالے قتل کا معمہ حل، دو ملزمان گرفتار

پولیس نے سعد اللہ اور اشفاق کو وشبود سے گرفتار کیا، محمد عالم کی لاش پردان ڈیم کے علاقے سے ملی تھی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور پولیس تھانہ سریکوران نے قتل کیس کے دو مبینہ ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ایس پی پنجگور آصف فراز مستوئی کی خصوصی ہدایت پر ڈی ایس پی پنجگور صدورو خان لاشاری کی زیر نگرانی ایس ایچ او سریکوران ایس آئی ظہیر احمد گرمکانی آئی پی جاوید احمد انچارج سی آئی اے، ایس آئی مراد جان، اے ایس آئی عبداللہ، اے ایس آئی داؤد احمد اور اے ایس آئی ظہیر احمد ودیگر اسٹاف کے ہمراہ بروقت کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ روز وشبود کے مقام پر قتل کے دو مبینہ ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ واضح رہے کہ یکم فروری کو پردان ڈیم کے علاقے سے ایک لاش ملی تھی، جس کی شناخت طلحہ ولد ماسٹر محمد عالم سکنہ واشبود پنجگور کے نام سے ہوئی، پنجگور پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اندھے قتل کے کیس کو 24 گھنٹے کے اندر حل کرتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت سعد اللہ اور اشفاق کے نام سے ہوئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

چمن، ولی محمد خان میدانہ کے قریب مسلح ڈاکوں کی واردات، گاڑی چھین کر فرار

چمن (نامہ نگار) چمن کے علاقے ولی محمد خان میدانہ کے قریب موٹر سائیکل سوار مسلح ڈاکوں نے اسلحے کی نوک پر شہری کی گاڑی چھین لی اور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ متاثرہ شخص نے فوری طور پر واقعے کی اطلاع پولیس کو دے دی، جس کے بعد پولیس اسٹیشن میں........ بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

اطلاعی رپورٹ درج کرلی گئی۔ گاڑی کے مالک کا کہنا ہے کہ ڈاکو انتہائی پیشہ ور لگ رہے تھے اور چند سیکنڈ میں گاڑی لے کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 FEB 2025 Page No/ 8

قلات ہرنائی دہشتگردوں کے حملے میں 18 اہلکار شہید 23 دہشتگرد ہلاک

پاک فوج نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع قلات میں دہشتگردوں کے حملے میں اٹھارہ سکیورٹی اہلکار شہید ہو گئے ہیں، دو کارروائیوں کے دور

ان 23 دہشتگرد مارے گئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، قائد حزب اختلاف عمرایوب نے ضلع قلات میں دہشتگرد حملے کی شدید مذمت اور 18 سکیورٹی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں، دہشتگرد بلوچستان کے امن وترقی کے دشمن ہیں، دہشتگردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ ہفتہ کو آئی ایس پی آر کے ایک بیان کے مطابق 31 جنوری اور یکم فروری کی درمیانی شب دہشتگردوں نے منگوچر کے قریب سڑکیں بلاک کرنا شروع کر دیں۔ بیان میں کہا گیا کہ دشمن طاقتوں کے کہنے پر دہشتگردوں کے اس ایکشن کا مقصد بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنا اور بنیادی طور پر بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنانا تھا۔ معلومات حاصل ہونے کے بعد سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار موقع پر پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ دہشتگردوں کے اس منصوبے ناکام بنایا جائے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائی کے دوران بارہ دہشتگرد ہلاک کر دیئے گئے اور مقامی آبادی کے تحفظ کو یقینی بنایا گیا ہے تاہم آپریشن کے دوران اٹھارہ فوجی اہلکاروں نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام نوش کیا۔ سکیورٹی اہلکاروں نے ملک کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، آئی ایس پی آر کے مطابق واقعہ کے بعد علاقے میں آپریشن کیا گیا تاکہ دہشتگردی کے سہولت کاروں کو گرفتار کیا جا سکے۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ قلات کے علاقے منگوچر میں ہونے والی کارروائی کے تناظر میں ہرنائی میں کلیئرنس آپریشن کیا گیا جس میں مزید 11 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گھناؤنے اور بزدلانہ فعل کے مرتکب، سہولت کار، اس کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کے سکیورٹی فورسز قوم کی حمایت سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستانی فوج بلوچستان میں استحکام اور ترقی کیلئے کام کرتی رہے گی اور ایسی قربانیاں ہمارے بہادر فوجیوں کے ارادے کو مزید مضبوط کریں گی۔ دریں اثناء صدر مملکت آصف علی زرداری نے ضلع قلات میں دہشتگرد حملے کی شدید مذمت اور 18 سکیورٹی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں، ملک دشمن عناصر کی سرکوبی کی خاطر سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ایوان صدر سے جاری بیان میں صدر مملکت نے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی کرنے اور جام شہادت نوش کرنے پر شہدا کو خراج عقیدت کیا اور کارروائی کے دوران 12 دہشت گرد جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی اہلکاروں کی بہادری کو سراہا ہے۔ صدر نے شہدا کیلئے بلندی درجات، اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں، ملک دشمن عناصر کی سرکوبی کی خاطر سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستانی عوام ملک کا امن خراب کرنے والے عناصر کو مسترد کرتے ہیں، پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ ہے۔ دہشتگرد عناصر بلوچستان کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں، ملک دشمن عناصر کی سرکوبی کی خاطر سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستانی عوام ملک کا امن خراب کرنے والے عناصر کو مسترد کرتے ہیں، پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ ہے۔ وزیراعظم آفس سے جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ضلع قلات میں دہشتگرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران سکیورٹی فورسز کے 18 اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے شہدا کی بلندی درجات اور اہل خانہ کیلئے صبر کی دعا کی۔ شہباز شریف نے کہا کہ مجھ سمیت پوری قوم، دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے اور وطن عزیز کے تحفظ کیلئے اپنی جان کی قربانی دینے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ وزیراعظم نے 12 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں کی پذیرائی کی اور کہا کہ دہشتگرد بلوچستان کے امن وترقی کے دشمن ہیں، دہشتگردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھ سمیت پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اپنے بیان میں وزیرداخلہ محسن نقوی نے قلات میں دہشتگردوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والے ایف سی بلوچستان کے 18 جوانوں کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا کہ ایف سی بلوچستان کے بہادر سپوتوں نے وطن عزیز کے امن کی خاطر اپنی جانیں قربان کیں، شہید ہونے والے جوانوں کی بہادری پر فخر ہے اور شہدا قوم کے ہیرو ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قوم کے 18 بہادر سپوت وطن پر قربان ہو کر ہمیشہ کے لیے امر ہو گئے اور شہادت کا بلند رتبہ پایا، 18 جوانوں کی عظیم قربانی کو قوم سلام پیش کرتی ہے۔ وزیرداخلہ نے واضح کیا کہ شہدا کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی وتعزیت کا اظہار کیا۔ وزیرداخلہ نے منگوچر اور ہرنائی میں 23 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی تحسین کی اور کہا کہ 23 دہشتگردوں کو عبرتناک انجام تک پہنچانے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قوم سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ دریں اثناء قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمرایوب خان نے ضلع قلات میں دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران 18 سکیورٹی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی نے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی کرنے اور جام شہادت نوش کرنے پر شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا اور کارروائی کے دوران 12 دہشت گرد جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی اہلکاروں کی بہادری کو سراہا۔ انہوں نے شہدا کیلئے بلندی درجات، اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعاء اور کہا کہ پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ ہے ادھر گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے بھی قلات آپریشن پر افواج پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ بارہ دہشت گردوں کو ٹھکانے لگانے والے بہادر بیٹوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قلات میں ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دینے پر پوری قوم سیکورٹی فورسز کے ساتھ ہے۔ قلات میں ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دینے پر پوری قوم سیکورٹی فورسز کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن دشمنوں کے عزائم ناکام بنانے میں شہادت پانے والے اٹھارہ بہادروں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قلات آپریشن کے شہدا کے ساتھیوں اور اہل خانہ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے قلات میں سیکورٹی فورسز پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قوم کے بہادر بیٹوں نے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے بلوچستان میں امن کو سبوتاژ کرنے کی کوشش ناکام بنا دی۔ انہوں نے کہا کہ بزدلانہ حملے کا بھرپور جواب دیتے ہوئے سیکورٹی فورسز کے جوانوں نے 12 دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کی خاطر جان قربان کرنے والے 18 بہادر جوان پوری قوم کا فخر ہیں۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جانے دے گی، شہدا کے درجات کی بلندی اور اہلخانہ کے لیے صبر وجمیل کی دعا کرتی ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 18

بلوچستان میں سکیورٹی فورسز کی کارروئیاں

بلوچستان میں سکیورٹی فورسز نے مختلف کارروائیوں میں 23 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا جبکہ مقابلے میں بہادری سے لڑتے ہوئے سکیورٹی فورسز کے 18 جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ افغانستان سے امریکی افواج کے انخلا کے بعد افغان حکومت کی کمزوررٹ اور دہشت گردوں کے لئے نرم گوشہ رکھنے کی وجہ سے پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ قومی اسمبلی میں جمع کروائی گئی ایک رپورٹ کے مطابق 2024ء کے پہلے دس ماہ میں ملک میں دہشت گردی کے 1566 واقعات میں 924 افراد شہید جبکہ 2121 زخمی ہوئے ہیں۔ سکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 341 دہشت گردوں کو ہلاک کیا ہے۔ بلوچستان میں دہشت گرد نا صرف سکیورٹی فورسز پر حملے کر رہے ہیں بلکہ شناختی کارڈ چیک کر کے دوسرے صوبوں کے افراد کا قتل ناحق بھی کیا جا رہا ہے جو کسی بھی مہذب معاشرے میں قابل مذمت ہے۔ دو روز قبل شرپسندوں نے قلات ہور منگوچر کے قریب سڑکیں بلاک کرنا شروع کیں۔ اس سے پہلے کہ امن کے دشمن بے گناہوں کا قتل عام شروع کرتے بہادر سکیورٹی فورسز نے اپنی جان پر کھیل کر دہشت گردوں کے عزم کو خاک میں ملا دیا ہے۔ بہتر ہوگا حکومت افغان سرحد پر نگرانی مزید سخت کرنے کے ساتھ ملک میں موجود امن دشمنوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں تیز کرے تاکہ ارض پاک سے دہشت گردوں کا مکمل صفایا ممکن ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 20

بلوچستان اور دہشت گردی

ملک کے دو صوبوں میں پچھلے دو برسوں سے دہشت گردی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ افواج پاکستان کی دلیرانہ کارروائیوں اور جانی قربانیوں کے باوجود دہشت گردی کی سنگین وارداتیں روز کا معمول ہیں۔ گزشتہ روز بھی آئی ایس پی آر کے مطابق قلات میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران 18 جوان شہید ہو گئے جبکہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قلات میں دہشتگردوں کیخلاف کارروائی اور ہرنائی میں پاک فوج کے آپریشن کے دوران 23 دہشتگرد مارے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ضلع قلات کے علاقے منگوچر میں دہشتگردوں نے روڈ بلاک کرنے کی کوشش کی جسے ناکام بنا کر 12 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا گیا جبکہ دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے بلوچستان ایف سی کے 18 جوان بھی شہید ہو گئے، آئی ایس پی آر کے مطابق ہرنائی میں دہشتگردوں کیخلاف موثر کارروائی کے دوران 11 دہشتگرد مارے گئے۔ کالعدم بی ایل اے نے قلات میں فورسز پر حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے بلوچستان پہنچ کر پاک فوج کے شہیدوں کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور حالات سے براہ راست آگہی حاصل کی۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ نام نہاد دوست نما دشمن کچھ بھی کریں ان کو شکست ضرور ہو گی۔ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے آرمی چیف کا عزم صمیم اور جوانوں کی قربانیاں بلاشبہ نہایت قابل قدر ہیں تاہم انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ درپیش حالات کے تناظر میں دہشت گردی کا سلسلہ ختم نہ ہونے کے اسباب کا بے لاگ جائزہ بھی وقت کا ناگزیر تقاضا ہے۔ پچھلا سال دہشت گردی کے حوالے سے گزشتہ ایک عشرے کا بدترین سال تھا۔ سینٹر فار ریسرچ اینڈ سیکورٹی اسٹڈیز کے مطابق اس برس ملک میں مجموعی طور پر 444 دہشت گردانہ حملے ہوئے، جس میں سیکورٹی فورسز کے کم از کم 685 ارکان اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان واقعات میں عام شہریوں اور سیکورٹی اہلکاروں کو ملا کر مجموعی طور پر 1,612 افراد شہید ہوئے جبکہ 934 شدت پسند بھی مارے گئے۔ اس سال مجموعی طور پر جو ہلاکتیں ریکارڈ کی گئیں وہ گزشتہ نو برسوں کے دوران سب سے زیادہ ہیں اور سن 2023ء کے مقابلے میں 66 فیصد سے بھی زیادہ ہیں۔ تشدد کے سبب سب سے زیادہ نقصان خیبر پختونخوا میں ہوا، جہاں 1616 افراد ہلاک ہوئے جبکہ بلوچستان میں 782 افراد مارے گئے۔ سی آر ایس ایس کی رپورٹ کے مطابق سن 2024 میں ملک میں ہونے والے تشدد کے سینکڑوں واقعات میں مجموعی طور پر دو ہزار 546 افراد ہلاک ہوئے، جس میں عام شہری، سیکورٹی فورسز اور غیر مختلف گروہوں سے تعلق رکھنے والے عسکریت پسند شامل ہیں۔ یہ تمام ہلاکتیں دہشت گردانہ حملوں یا پھر انسداد دہشت گردی کی مجموعی 1166 کارروائیوں کے دوران ہوئیں۔ انسداد دہشت گردی کی بھرپور عسکری کارروائیوں کے باوجود گزشتہ سال کے بعد رواں سال میں بھی دہشت گردی کے واقعات میں کمی کے کوئی آثار نہیں۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلیکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز کے مطابق جنوری میں عسکریت پسندوں کے حملوں میں دسمبر کے مقابلے میں 42 فیصد اضافہ ہوا۔ ملک بھر میں 74 عسکریت پسند حملوں میں 120 افراد ہلاک ہوئے جن میں 52 سیکیورٹی اہلکار، 20 سویلین اور 48 عسکریت پسند شامل تھے۔ اس کی وجہ بظاہر یہ ہے کہ مسئلے سے نمٹنے کیلئے صرف انسداد دہشت گردی پر توجہ دی جا رہی ہے، دہشت گردی کے اسباب کے تعین اور تدارک کا کوئی خاص اہتمام نظر نہیں آتا۔ اس مقصد کیلئے سیاسی، عسکری اور عوامی حلقوں اور تحقیقی اداروں کی وسیع تر مشاورت سے حکومت حالات کے مطابق مؤثر اور قابل عمل حکمت عملی وضع کر کے اس کا نفاذ عمل میں لائے تو نتیجہ خیز پیش رفت کی امید کی جا سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 2

بلوچستان میں دہشت گردی

بلوچستان میں مختلف آپریشنز میں مجموعی طور پر 23 دہشت گرد ہلاک کیے جاچکے ہیں، تاہم آپریشنز کے دوران مادر وطن کے اٹھارہ بہادر سپوتوں نے جرات و بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ کالعدم بی ایل اے نے قلات میں فورسز پر حملے کی ذمے داری قبول کرلی ہے۔ آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے کہا ہے کہ نام نہاد دوست نما دشمن کچھ بھی کریں ان کو شکست ضرور ملے گی، دشمنوں کو قوم اور مسلح افواج کی قوت سے شکست ہوگی۔

حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کو مشرقی اور مغربی سرحدوں سے سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا ہے۔ پچھلے تین برسوں میں ان سیکیورٹی چیلنجز میں اضافہ ہوا ہے۔ افغانستان سے متصل علاقے دہشت گردوں کی آماجگاہ ہیں۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان دہشت گردوں کا خاص ٹارگٹ بنے ہوئے ہیں۔ دہشت گردوں کا نیٹ ورک تہہ در تہہ ہے۔ ان کے ٹریننگ کیمپ پاکستان کی حدود سے باہر خصوصاً افغانستان میں ہیں۔ یہ اسمگلنگ ڈرگز اغوا برائے تاوان اور دیگر جرائم کرنے والوں پر مشتمل ہیں۔ یہ لوگ سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بناتے ہیں ان کا مقصد سیکیورٹی فورسز کا مورال ڈاؤن کرنا اور عوام میں یہ تاثر پیدا کرنا ہے کہ دہشت گرد سیکیورٹی فورسز سے زیادہ طاقتور ہیں۔ گزشتہ برسوں کے دوران کئی عسکریت پسند گروہوں نے ویڈیو پیغامات کے ذریعے چین کو پاکستانی علاقوں میں اپنے ترقیاتی منصوبوں کو جاری رکھنے کے خلاف بار بار دھمکیاں دی ہیں۔ ان گروہوں نے متعدد حملے کیے ہیں جن میں چینی انجینئرز پر حملے، کراچی میں چینی قونصل خانے پر حملہ اور تین چینی اساتذہ کا قتل شامل ہے۔ اس کے جواب میں پاکستان اور چین دونوں نے انسدادِ دہشت گردی اور مسلسل ترقی کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ دہشت گردی کا مسئلہ سنگین ترین صورت اختیار کرچکا ہے۔ ایک سانحے کا دکھ ابھی مندمل نہیں ہوتا کہ دوسرا رونما ہوجاتا ہے۔ دو صوبے بلوچستان اور خیبر پختونخوا لہولہان ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں سے لے کر اعلیٰ عہدیداروں تک جام شہادت نوش کررہے ہیں۔ یہ اتنا بڑا نقصان ہے جس کا ہم تصور بھی نہیں کرسکتے۔ اس طرح کے پے در پے رونما ہونے والے واقعات سے پاکستان کی فضا سوگوار ہے۔ ہم سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں اور غازیوں کو سلام پیش کرتے جو اپنی جانوں پر کھیل کر وطن کا دفاع کررہے ہیں۔

پاک فوج کے سپہ سالار سید عاصم منیر نے اپنے بیان میں دوست نما دشمن کا ذکر کیا ہے، یقیناً ہم سب اس دشمن کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ بلاشبہ پاک فوج نے جس طرح ماضی میں پاک وطن کو امن کا گہوارہ بنایا تھا تو مستقبل میں پاک فوج دشمن کی ناپاک کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے ایسے ہی اپنا کردار ادا کرتی رہے گی اور دشمن کو منہ کی کھانا پڑے گی۔ بلوچ قومیت کے نام پر جس طرح دہشت گردی کی جارہی ہے اس سے عام بلوچ شہری کا کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ اس میں چند مٹھی بھر عناصر شامل ہیں جو بھارت کی شہ اور بھارت کی جانب سے اسلحے اور پیسہ ملنے کی بنا پر اس طرح کی کارروائیاں کررہے ہیں۔ بلوچستان میں کچھ ایسے عناصر موجود ہیں جن کو بھارت کی جانب سے سپورٹ کیا جاتا ہے اور یہ عناصر پیسے اور شہرت کے لیے بھارت کی بولی بھی بولتے ہیں بلکہ بھارت کے ایما پر پاکستانیوں پر حملہ آور بھی ہوتے ہیں۔ بھارت کی خفیہ ایجنسی را ایک عرصے سے بلوچستان میں سرگرم ہے اور اس کی کوشش ہے کہ کسی طرح بلوچستان کو بدامنی کا شکار کیا جائے۔ جس طرح نوجوانوں کو بلوچستان میں ورغلایا جارہا ہے اور انھیں جس طرح سے سہانے خواب دکھائے جارہے ہیں وہ ان کے لیے ڈراؤنے خواب ثابت ہوسکتے ہیں کیونکہ پاکستان کی اہمیت اور آزاد ملک میں رہنے کی قدر و قیمت تو ان لوگوں سے پوچھنی چاہیے جو اغیار کی غلامی میں جی رہے ہیں۔ بھارت جس کو بلوچستان کا اتنا درد ہے اس کے اپنے ملک میں اس وقت مسلمان غلامی کی سی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارت نے لاکھوں کی تعداد میں فوج تعینات کررکھی ہے اور طرح طرح کے لالچ کے باوجود مقبوضہ کشمیر کا نوجوان بھارت کی سرکار کے جھانسے میں نہیں آرہا۔ بھارت بلوچ نوجوانوں کو ورغلا کر انھیں پاکستان سے متنفر کرنے کی جو کوشش کررہا ہے وہ ناکام ہوگی کیونکہ اگر بھارت مسلمانوں کا اتنا ہی خیر خواہ ہوتا تو اس کے اپنے ملک میں آج مسلمان کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور نہ ہوتے۔

جہاں تک بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی اور عسکریت پسندی کی بات ہے تو وہ ایک نہ ایک دن ضرور ختم ہوجائے گی کیونکہ اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے کہ بلوچ عسکریت پسندوں کو مالی و عسکری امداد ہمسایہ ممالک کے ذریعے بھارت پہنچا رہا ہے اور پاک فوج بھارت کا یہ نیٹ ورک توڑنے میں ضرور کامیاب ہوگی کیونکہ ماضی میں بھی پاک فوج نے کلبھوشن یادیو کو بلوچستان میں تخریب کاری کرتے ہوئے گرفتار کیا تھا۔ اس کے لیے سوشل میڈیا کو بھی بطور ہتھیار استعمال کیا جارہا ہے، اب اگر کوئی بچہ منہ میں کوئلہ لے لے یا ہاتھ میں آگ پکڑ لے تو اس بچے کو بچانا اس کے والدین کا فرض ہے تو ہم یہ کہہ کر انکار نہیں کرسکتے کہ بچے کی مرضی وہ جو چاہے کرے اسی طرح سوشل میڈیا کے غلط استعمال سے روکنا ریاست کی ذمے داری ہے۔ دراصل بھارت ہر اُس موقعے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے جس سے پاکستان کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑے حالانکہ 2021 میں امریکی انخلا کے بعد بھارت نے بھی افغانستان سے فرار میں عافیت سمجھی تھی کیونکہ بھارت نے اشرف غنی حکومت پر جو سرمایہ کاری کی تھی، وہ مشکلات کا شکار ہوئی تو بھارت نے افغانستان سے جانے میں ایک لحہ بھی ضایع نہ کیا۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ سابق افغان صدور حامد کرزئی اور اشرف غنی کا جھکاؤ بھارت کی طرف تھا اور ان کے ادوار میں بھارت نے افغانستان پر نوازشات بھی کیں۔ واقفانِ حال جانتے ہیں کہ ان نوازشات کا اصل ہدف پاکستان کو سفارتی سطح پر نقصان پہنچانا تھا۔ بھارت اپنے مقاصد میں کافی حد تک کامیاب بھی ہوا کیونکہ یہی وہ دور تھا جب بھارت کو افغانستان میں بیٹھ کر پاکستان کے خلاف کھل کر سازشیں کرنے کا موقع ملا جس کے نتیجے میں پاکستان میں دہشت گردی میں بے پناہ اضافہ ہوا۔ اگست 2021 میں جب افغانستان میں طالبان کی عبوری حکومت قائم ہوئی تو عمومی خیال یہی تھا کہ چونکہ افغان طالبان بھارت کے حامد کرزئی اور اشرف غنی حکومتوں کے ساتھ تعلقات سے بخوبی واقف ہیں، اس لیے افغانستان اور بھارت کے تعلقات کشیدہ رہیں گے مگر وکرم مشری اور امیر خان متقی کی دبئی میں ہونے والی ملاقات اس تاثر کو زائل کرتی ہے۔ بھارت نے افغانستان پر ایران کی چابہار بندرگاہ کے ذریعے تجارت کو فروغ دینے پر بھی زور دیا ہے۔ اس ملاقات کی دوسری وجہ بنگلہ دیش کے حالات ہیں جہاں بھارت نے پچھلے 50 برسوں سے جو سرمایہ کاری کررکھی تھی وہ شیخ حسینہ واجد کی حکومت ختم ہونے کے بعد رائیگاں ہوگئی ہے۔ بنگلہ دیش کی نئی قیادت پاکستان کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے کوششیں کررہی ہے۔ بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر ڈاکٹر محمد یونس اور وزیراعظم شہباز شریف کی مصر میں ڈی ایٹ ممالک کی کانفرنس کے موقع پر ملاقات اور اگلے ماہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا متوقع دورہ بنگلہ دیش بھارت کے لیے کسی دھچکے سے کم نہیں۔ اس صورتحال کے تناظر میں اندازہ تھا کہ بھارت مختلف حیلے بہانوں سے پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا۔ بھارت کو جب اور کوئی راستہ نظر نہیں آیا تو افغان طالبان کے ساتھ روابط بڑھانا شروع کردیے ہیں جس کا مقصد طالبان حکومت کے ساتھ تعاون سے زیادہ پاکستان کو نقصان پہنچانا ہے۔ پچھلی دو دہائیاں شاہد ہیں کہ بھارت نے کھیل کے میدانوں سے لے کر ہر سطح پر پاکستان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں ڈالی ہیں۔ اس کے لیے بھارت نے سفارت کاری کا سہارا لیا ہے تاکہ دنیا کے نظروں میں بھی اچھا بنا رہے اور اپنے مذموم اہداف بھی حاصل کرتا رہے۔ سفارت کاری کے ذریعے مخالف ملک کو شکست دینے کا مطلب یہ ہے کہ بغیر کسی جنگ یا فوجی کارروائی کے اس ملک کو سیاسی، اقتصادی اور عسکری میدانوں میں کمزور کردیا جائے۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جس میں طاقت کے بجائے دماغ استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسی جنگ میں بالعموم مذاکرات، دھمکی، اتحاد یا پروپیگنڈا جیسے طریقہ کار آزمائے جاتے ہیں۔ بھارت نے بنگلہ دیش کی شیخ حسینہ واجد حکومت کے ساتھ اتحاد کیا۔ کہنے کو یہ صرف تجارتی اتحاد تھا مگر یہاں سے پاکستان کے خلاف سازشیں تیار کی جاتی تھیں۔ شیخ حسینہ واجد کے دور میں بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان جو دوریاں پیدا ہوئیں اس کے پیچھے بھارتی سوچ کارفرما تھی۔ اسی طرح بھارت نے افغانستان میں اشرف غنی اور حامد کرزئی کو اپنا اتحادی ظاہر کیا مگر اس اتحاد کا مقصد افغانستان سے پاکستان کے خلاف سازشی منصوبوں کو کامیاب بنانا تھا۔ پاکستان نے ہمیشہ مستحکم افغانستان کی بات کی ہے اور عملی طور پر اس کے لیے کوششیں بھی کی ہیں، اس کے جواب میں اگر افغانستان کا جھکاؤ بھارت کی طرف ہے تو پاکستان کو آنے والے دنوں میں اس گٹھ جوڑ کا مقابلہ کرنے کی حکمت عملی ابھی سے تیار کرنا ہوگی، کیونکہ اس گٹھ جوڑ کے باعث خطے کا امن داؤ پر لگا ہوا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: سنگر ان

03 FEB 2025

Bullet No. 5

22

غیر قانونی ٹیوب ویلوں کیخلاف کاروائی کا فیصلہ!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پانی کی قلت بلاشبہ ایک بہت بڑا گھمبیر مسئلہ ہے شہر کے اکثر علاقوں میں پانی کی قلت والے بعض ایسے علاقے بھی ہیں جہاں سرکاری ٹیوب ویلوں سے پانی نہیں آتا ان کو کبھی بجلی مسئلہ اور کبھی ان کی خرابی درپیش ہوتی ہے۔اس طرح شہر میں ایسے علاقے بھی ہیں کہ جہاں سرکاری ٹیوب ویل سرے سے ہی نہیں ہیں۔ان علاقوں کی عوام واٹر ٹینکر کے رحم وکرم پر ہے جو مہنگے داموں ان پر پانی فروخت کرتے ہیں اور عوام ان سے مجبوراً یہ پانی خریدتی ہے۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پانی کی قلت اور اس کے مجوزہ حل کے حوالے سے ان ہی سطور میں بارہا مرتبہ لکھا جا چکا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ ادارے اس جانب توجہ نہیں دے رہے یا اس میں غفلت اور سستی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے جس کے باعث پانی کی قلت کا مسئلہ حل ہونے کی بجائے مزید گھمبیر ہوتا جارہا ہے۔

گذشتہ روز اے ڈی سی (جنرل) کوئٹہ محمد انور کاکڑ کی زیرصدارت کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلوں کی روک تھام کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔جس میں محکمہ واسا کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔اجلاس میں شہر کے تمام قانونی اور غیر قانونی ٹیوب ویلوں کے حوالے سے تفصیلی بات چیت ہوئی۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام غیر قانونی ٹیوب ویلوں کیخلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔اس موقع پر اے ڈی سی کوئٹہ (جنرل) محمد انور کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ واسا غیر قانونی ٹیوب ویلوں کے خلاف باہمی اشتراک گرینڈ آپریشن کا آغاز کریں گی۔جس میں تمام سب ڈویژنز کے اسسٹنٹ کمشنرز اور مجسٹریٹس اپنے متعلقہ علاقوں میں واسا کی ٹیموں کے ساتھ ملکر کاروائیاں کریں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اے ڈی سی کوئٹہ (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیرصدارت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلوں کیخلاف کاروائی کرنے کا فیصلہ احسن اقدام ہے کیونکہ کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت میں غیر قانونی ٹیوب ویل بھی ایک بڑی وجہ ہیں۔یہاں صورتحال یہ ہے کہ بڑے پیمانے پر شہر کے مختلف پلازوں، گھروں اور دیگر مقامات پر غیر قانونی ٹیوب ویلوں کی بھرمار ہے۔حالانکہ غیر قانونی ٹیوب ویلوں لگانے کی اجازت نہیں ہے۔لیکن اس کے باوجود ان کی بھرمار حیران کن بات ہے۔اگر غیر قانونی ٹیوب ویلوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کاروائی کی جائے تو اس سے شہر میں پانی کی قلت پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ اے ڈی سی کوئٹہ (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیرصدارت ہونیوالے اجلاس میں غیر قانونی ٹیوب ویلوں کے خلاف کاروائی کرنے کے حوالے سے جو فیصلہ ہوا ہے اس پر عملی طور پر اقدامات کرنے چاہئیں۔اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہ کرتے ہوئے اس عمل میں ملوث افراد جو متعلقہ محکموں کے ہوں یا عام شہری کے خلاف سخت کاروائی کرنی چاہیئے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 23

Bleeding Balochistan

The martyrdom of 18 soldiers in Mangochar of Kalat district is another sad reminder that the law and order situation is not satisfactory. This horrific attack, where militants targeted innocent civilians and security forces, underscores the urgent need for a comprehensive and revised strategy to combat terrorism and restore peace. While the killing of 23 militants in subsequent operations offers a measure of retaliation, it does little to address the root causes of the escalating violence. The cycle of attack and reprisal continues, leaving Balochistan bleeding and its people in despair.

The involvement of "inimical and hostile forces" seeking to destabilize the province need to be quailed. While foreign interference undoubtedly plays a role, it is crucial to acknowledge the internal grievances and socio-economic factors that fuel militancy in Balochistan. Decades of neglect, marginalization, and a lack of development have created a fertile ground for extremism. The security forces are undoubtedly making immense sacrifices in their fight against terrorism. Their dedication and bravery are commendable. However, a purely military approach has proven insufficient. While necessary, military operations cannot address the underlying issues that breed extremism. A more holistic approach is required, one that combines security measures with political dialogue, economic development, and social reform. The government must recognize that a long-lasting solution requires addressing the genuine concerns of the Baloch people. This includes:

Initiating meaningful dialogue: The government needs to engage with all stakeholders, including tribal elders, political leaders, and civil society organizations, to understand their grievances and work towards a political settlement. Ignoring these voices will only further alienate the population and fuel the flames of insurgency.

A substantial investment in education, healthcare, and infrastructure is crucial to address the socio-economic disparities that contribute to radicalization. Creating job opportunities for masses and improving their quality of life is essential to wean them away from militancy. Empowering local communities and giving them a greater say in their own affairs can help to address the sense of marginalization that fuels resentment. The government needs to actively counter extremist narratives through education, media, and community engagement. The continued loss of lives, both civilian and military, is unacceptable. The government must move beyond a purely reactive approach and adopt a comprehensive strategy that addresses the root causes of the conflict. Only then can Balochistan hope to achieve lasting peace and stability. The sacrifices of our soldiers must not be in vain. They should serve as a catalyst for a fundamental shift in policy, one that prioritizes dialogue, development, and respect for human rights.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 24

Two drops that can change Balochistan's future

As the campaign kicks off on February 3, let us remember that the fight against polio is not just a public health endeavor; it is a moral obligation. It is a chance to rewrite the future of Balochistan, to ensure that no child suffers the devastating effects of a disease that the world is on the brink of eradicating. The two drops of the polio vaccine are more than just medicine; they are a symbol of hope, resilience, and the power of collective action. Let us not falter in this final push. Let us come together, as a community and as a nation, to ensure that Balochistan and the world can finally be free from the scourge of polio. The time to act is now. As Balochistan prepares to launch its first anti-polio campaign of 2025 on February 3, the stakes could not be higher. The seven-day campaign aims to vaccinate 2.626 million children, a monumental task that underscores the critical importance of eradicating polio from the region. With 11,653 volunteer teams mobilized 9,329 for door-to-door vaccinations, 962 at fixed sites, and 585 at transit points the province is leaving no stone unturned in its fight against this debilitating disease. Yet, despite these efforts, the shadow of polio looms large over Balochistan, making this campaign not just a public health initiative but a moral imperative.

The year 2024 was a grim reminder of the challenges Balochistan faces in its battle against polio. With 27 reported cases, the highest in a decade, the province accounted for a significant portion of Pakistan's polio burden. Since 2015, Balochistan has recorded 81 cases, a troubling statistic that highlights the persistent gaps in vaccination coverage and public awareness. These numbers are not just statistics; they represent children whose lives have been irrevocably altered by a disease that is entirely preventable. Polio, a virus that can cause lifelong

paralysis or even death, has no cure, but it can be prevented with a simple vaccine just two drops that can secure a child's future. The importance of the polio vaccine cannot be overstated. It is a shield that protects children from a disease that knows no boundaries, affecting the poorest and most vulnerable communities disproportionately. In Balochistan, where healthcare infrastructure is often inadequate and access to remote areas remains a challenge, the vaccine is a lifeline. It is a testament to the power of science and collective action, offering hope where despair might otherwise take root. Yet, for the vaccine to be effective, it must reach every child, and this is where the role of parents and communities becomes paramount.

Parents must understand that the polio vaccine is not just a drop of liquid; it is a promise of a healthier, brighter future for their children. It is a safeguard against a disease that can strike without warning, leaving families devastated. Cooperation with polio teams is not just a civic duty; it is an act of love and responsibility toward the next generation. Refusing or hesitating to vaccinate children not only endangers their lives but also undermines the collective effort to eradicate polio from the region. In a world that is more interconnected than ever, the failure to vaccinate even a single child can have far-reaching consequences, allowing the virus to spread and jeopardizing global progress toward eradication. The challenges in Balochistan are undeniable. Misinformation, cultural resistance, and logistical hurdles have often hindered vaccination efforts. However, these challenges are not insurmountable. The success of the anti-polio campaign hinges on the active participation of communities, the dedication of healthcare workers, and the unwavering support of government and international partners. It requires a concerted effort to dispel myths, build trust, and ensure that every child, no matter how remote their village, receives the vaccine.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 26

''بلوچستان مثالی عالمی اقتصادی مرکز''

افکار زاہدی
نسیم الحق زاہدی
[illegible]mulhaq.nuhz@gmail.com

بلوچستان! پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو تقریباً 44 فیصد رقبے پر مشتمل ہے اور بے پناہ قدرتی وسائل، اسٹریٹجک محل وقوع اور وسیع اقتصادی مواقع سے مالا مال ہے۔ گوادر پورٹ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کی وجہ سے یہ عالمی تجارتی مرکز کا روپ دھار چکا ہے۔ بلوچستان کے قدرتی وسائل جن میں ریکوڈک کاپر گولڈ مائن، کرومائیٹ، سنگ مرمر اور قدرتی گیس کے وسیع ذخائر شامل ہیں جو عالمی سرمایہ کاروں کے لیے بے مثال مواقع فراہم کرتے ہیں۔ زراعت اور ماہی گیری کے شعبے بھی سرمایہ کاری کے لیے پرکشش ہیں، یہاں اعلیٰ معیار کی کھجور، سیب، انار اور انگور کی پیداوار ہوتی ہے جبکہ ساحلی علاقوں میں ماہی گیری اور آبی زراعت کے شعبے سرمایہ کاروں کے لیے وسیع روشن امکانات ہیں۔ اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اگلے 10 سے 12 سال میں بلوچستان پاکستان کا سب سے امیر صوبہ ہوگا۔ بلوچستان میں اس وقت تانبے کے ذخائر نکالنے پر کام جاری ہے۔ چینی کمپنیاں یہاں مزید سرمایہ کاری کرنے کے لیے تیار ہیں جبکہ متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب نے بھی قدرتی ذخائر (ریکوڈک) پر سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے، جو کہ نہایت خوش آئند بات ہے۔ ریکوڈک میں کاپر اور گولڈ کے ذخائر کھربوں ڈالر میں ہیں جو پورے پاکستان خصوصاً بلوچستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوں گے اور انٹرنیشنل پارٹنرز کی وجہ سے یہاں مہارت پیدا ہوگی اور بلوچستان خود مائننگ کے قابل ہو جائے گا۔ ریکوڈک منصوبہ پر کام کرنے والی کمپنی بیرک گولڈ کارپوریشن کے سی ای او مارک بریسٹو پاکستان میں سو فیصد خوش ہیں، ریکوڈک جیسی بڑی مائنز ترقی کے حوالے سے بلوچستان کا چہرہ بدل دیں گی۔ ابتدائی فزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق مائن کی لائف 36 سال ہے اور تخمینہ یہ ہے کہ اس سے 70 سے 80 ارب ڈالر حاصل ہوں گے۔ بلاشبہ یہ منصوبہ پاکستان کو قرضوں سے نجات دلائے گا۔ اس سے پاکستان کا سرمایہ کاری امیج مزید بہتر ہوگا، ریکوڈک ممکنہ طور پر دنیا کی سب سے بڑی سونے اور تانبے کی کان ہوگی۔ بلوچستان کی ترقی کے لیے ویژن بلوچستان 2030 کے تحت صوبے میں ترقی کا سفر تیزی سے جاری ہے۔ خوشحال بلوچستان کے اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا گیا ہے جس کا مقصد مستحکم بلوچستان ہے۔ صوبے میں جاری منصوبوں کے تحت کمیونیکیشن، انفراسٹرکچر، ڈیموں کی تعمیر، پانی کی قلت دور کرنے سمیت دیگر منصوبوں پر کام جاری ہے۔ خضدار تا کچلاک قومی شاہراہ کے دو رویہ منصوبے پر کام جاری ہے۔ اسی طرح خطے میں مستقل تجارتی مرکز کے طور پر جاننے کے حوالے سے گوادر کا اہم کردار ہے۔ جہاں برآمدات اور درآمدات سے دیگر ملکوں میں تجارتی تعلق کو فروغ حاصل ہوگا۔ آنے والے وقتوں میں سینٹرل ایشیائی ممالک کے باہمی روابط گوادر پورٹ تجارت سے مزید مستحکم ہوں گے۔ سی پیک کا پہلا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد دوسرے مرحلے پر کام جاری ہے، وسیع و عریض رقبے پر قائم صوبہ بلوچستان میں بہت سے منصوبہ جات کے قیام اور ان کی تکمیل کے لیے گنجائش ہے، جیسا کہ گوادر ایئرپورٹ کا ورچوئل افتتاح کیا گیا ہے، یہ بین الاقوامی معیار کی تمام تر سہولیات سے آراستہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہے۔ جہاں پہلی فلائیٹ لینڈ ہوئی جو بہت بڑا سنگ میل ہے۔ واضح رہے کہ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو 430 ایکڑ پر مشتمل ہے، یہ چار لاکھ مسافروں کی سالانہ گنجائش رکھتا ہے، جسے آئندہ برسوں میں 16 لاکھ مسافروں تک پہنچایا جائے گا۔ نیو گوادر ایئرپورٹ کا ایک ہی رن وے 3658 میٹر طویل اور 75 میٹر چوڑا ہے، اس ایئرپورٹ پر ایئربس اے 380 اور بوئنگ 747 جیسے بڑے طیارے لینڈ کر سکیں گے۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے فعال ہونے سے تجارت اور سیاحت کی نئی راہیں کھلیں گی جو ملکی معیشت کے لیے خوش آئند ہے۔ ایئرپورٹ کی تکمیل سے گوادر بندرگاہ کی فعالیت بھی موثر ہو جائے گی۔ محل وقوع کے لحاظ سے گوادر پورٹ خاصا اہم ہے کیونکہ یہ گرم سمندری پانی کے علاقے میں واقع ہے، دنیا کی بہت کم بندرگاہوں کو یہ سہولت حاصل ہوتی ہے۔ گرم پانی والی بندرگاہ سارا سال تجارتی جہازوں کی آمد و رفت کے لیے فعال رہ سکتی ہے، ٹھنڈے پانی کی بندرگاہوں کے برعکس گرم پانی کی بندرگاہ پر سمندری ترسیل میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔ جدید تجارت میں سمندری راستوں کی ضرورت میں اضافہ ہوا ہے، ایسے میں گوادر کی اہمیت ایک ''بحری گیٹ وے'' کی مانند ہے۔ پاکستان گوادر پورٹ کی وجہ سے خطے میں سمندری ترسیل کے حوالے سے سب سے زیادہ جیو سٹریٹجک پوزیشن کا حامل ہے۔ جنوب ایشیائی، مغربی ایشیا، اور وسط ایشیائی ریاستوں کے مابین ٹرانزٹ ٹریڈ میں گوادر پورٹ کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگی، ترکمانستان، قازقستان، عمان، ایران، قطر، سعودی عرب اور چین کے ساتھ معاشی رابطوں کے نئے دور کے آغاز سے پاکستان میں معاشی ترقی اور خوشحالی کی راہ گامزن ہوگا۔ اس کے خلاف محاذ آرائی پاکستان دشمنی ہے۔ گوادر بندرگاہ کو پاکستان کی اقتصادی ترقی کا مرکز اور سی پیک (چین پاکستان اقتصادی راہداری) کا محور سمجھا جاتا ہے۔ گوادر کے خلاف بڑھتی ہوئی محاذ آرائی دراصل سی پیک کے خلاف بین الاقوامی سازشوں کا حصہ ہے جس میں کچھ اندرونی عناصر بھی شامل ہیں۔ بھارت اور چند دیگر ممالک کھل کر یا خفیہ طور پر اس منصوبے کو ناکام بنانے کی سازشیں کرتے رہے ہیں، کیونکہ یہ منصوبہ نہ صرف خطے میں طاقت کا توازن بدل سکتا ہے بلکہ پاکستان کو اقتصادی لحاظ سے ایک مضبوط پوزیشن میں لے کر آ سکتا ہے۔ سی پیک صرف ایک اقتصادی منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان اور چین کے اسٹریٹجک تعلقات کی علامت ہے۔ گوادر بندرگاہ اور سی پیک کے دیگر منصوبوں سے پاکستان کی اقتصادی ترقی میں تیزی آئے گی۔ گوادر کے خلاف سازشیں دراصل پاکستان کی ترقی کے خلاف ہیں۔ بھارت اور دوسرے سی پیک مخالف ممالک دہشت گرد تنظیموں کو مالی مدد فراہم کر رہے ہیں جو گوادر سی پیک منصوبوں کو نشانہ بنا رہے ہیں اور عالمی سطح پر سی پیک کو متنازعہ بنانے کے لیے پراپیگنڈا کیا جا رہا ہے، مگر اس کے باوجود بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کا سفر تیزی سے جاری ہے جس میں پاک فوج کا اہم کردار ہے۔ پاکستان کا چین کے ون بیلٹ ون روڈ اقدام سے بھی بلوچستان کی تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، یہ امر بھی باعث خوشی ہے کہ روس، تاجکستان اور ازبکستان نے بھی چین کے ون بیلٹ ون روڈ اقدام کی حمایت کرتے ہوئے رابطے کے فروغ اور موثر ٹرانسپورٹ کی ریڈور کی ترقی پر زور دیا ہے۔ اس سے خطے میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے راستے کھلیں گے۔ یاد رہے کہ اس وقت بلوچستان عالمی برادری کے لیے مثالی اقتصادی مرکز کا روپ دھار چکا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 5

Dated: 03 FEB 2025 Page No. 26

بلوچستان کے نوجوان اور بیرونی طاقتوں کے مفادات

کامران رضیہ بلوچستان بلحاظ رقبہ ملک کا سب سے بڑا اور وسیع صوبہ ہے جو بیش قیمت معدنیات اور وسائل سے مالا مال ہے مگر بدقسمتی سے بلوچستان باقی صوبوں کی نسبت قدرے زیادہ غربت و پسماندگی کا شکار ہے دوسرا المیہ یہ ہے کہ یہ صوبہ گزشتہ کئی عشروں سے بیرونی طاقتوں کے مفادات کا مرکز بھی بنا رہا ہے پاکستان مخالف بیرونی طاقتیں بلوچستان کو عدم استحکام سے دوچار رکھنا چاہتی ہیں اور اس حوالے سے جہاں ماضی میں بھی مختلف ثبوت اور رپورٹس میڈیا پر آتے رہے ہیں وہاں ابھی حال ہی ایک کالعدم تنظیم سے وابستگی رکھنے والے نوجوان نجیب اللہ کی پریس کانفرنس اس کی ایک اور مثال ہے نجیب اللہ نے کوئٹہ میں صوبائی وزرا اور آئی جی پولیس کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے جو انکشافات کئے ہیں اس میں بلوچستان کے حالات واقعات اور بلوچستان کو کمزور کر کے پاکستان کو کمزور کرنے کے بیرونی ایجنڈے سے متعلق بہت سے سوالات کے جواب سامنے آتے ہیں نجیب اللہ کا کہنا تھا کہ جو لوگ پہاڑوں میں ہیں ان کو بھی یہی پیغام ہے کہ کسی کے بہکاوے میں آ کر مہم جوئی کا حصہ نہ بنیں، آج ان نوجوانوں کے پاس موقع ہے کہ واپس آ کر قومی دھارے میں شامل ہو سکتے ہیں حکومت کا شکریہ کہ انہوں نے ہمیں قومی دھارے میں شامل ہونے کا موقع دیا اس موقع پر صوبائی وزیر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کا گھناؤنا کھیل کھیلا جا رہا ہے نجیب اللہ کا تشدد سے دستبردار ہونا اور بلوچستان میں جاری تشدد کے پیچھے بیرونی قوتوں کی موجودگی کا انکشاف انتہائی اہمیت کا حامل ہے غیر ملکی ایجنسیوں کے اہداف کچھ اور ہیں وہ خطے کے وسائل کو پراکسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے پر زیادہ توجہ مرکوز کیے ہوئے نجیب اللہ کے الفاظ ان کے سابق ساتھیوں کے لیے ایک انتباہ کا کام دیتے ہیں کہ وہ وہ ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے ارادوں سے باز آ جائیں پراکسی جنگ کا حصہ بننے کے بجائے پرامن زندگی گزاریں اور اپنی صلاحیتوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں میں بروئے کار لائیں یہی قوم اور ملک کی سب سے بڑی خدمت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No.

Dated: 03 FEB 2025 Page No.

چچا عمر الدین

تحریر: شیخ عبدالرزاق

بلوچستان کی مٹی میں صدیوں سے محنت کشوں کی کہانیاں دفن ہیں۔ یہ وہ زمین ہے جہاں مزدوروں کے ہاتھ چھالوں سے بھر جاتے ہیں، جہاں کسان اپنی زمین کو سینچنے کے باوجود فاقے کاٹتا ہے، اور جہاں سرکاری سہولیات عوام کے لیے محض خواب بن کر رہ جاتی ہیں۔ لیکن اس محرومی کے اندھیرے میں امید کی ایک نئی کرن دکھائی دے رہی ہے۔۔۔۔۔ وہ امید جس کی جھلک چچا عمرالدین جیسے عام محنت کش کی زندگی میں نظر آنے لگی ہے۔

چچا عمر الدین کوئی خیالی کردار نہیں، بلکہ بلوچستان کے ہر اس مزدور کی علامت ہے جو پسینے میں نہایا اپنی قسمت سنوارنے کی کوشش کرتا ہے، مگر سسٹم کی ناکامی اسے بار بار مایوس کر دیتی ہے۔ اس کی زندگی کا سب سے بڑا سوال یہی تھا کہ اگر حکومت ہر سال تعلیم اور صحت کے لیے بجٹ مختص کرتی ہے، تو پھر اس کے گاؤں کا اسکول ویران کیوں ہے؟ اسپتال میں دوائیاں کیوں نہیں ملتیں؟ اور بنیادی سہولیات غریبوں کی پہنچ سے باہر کیوں ہیں؟ یہ سوال برسوں سے گردش کر رہے تھے، مگر اب صورتحال بدل رہی ہے۔ سرکاری دفاتر میں فائلیں دبنے کے بجائے حرکت میں آ رہی ہیں، اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری یقینی بنائی جا رہی ہے، اور اسپتالوں میں مریضوں کو دوائیاں دستیاب ہو رہی ہیں۔ یہ سب محض دعوے نہیں، بلکہ زمینی حقائق ہیں جنہیں بلوچستان کے عوام اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ ان اقدامات کے پیچھے وہ قیادت ہے جس نے واضح طور پر اعلان کیا کہ کرپشن اور بدانتظامی کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بلوچستان کی موجودہ حکومت نے بدعنوانی کے خاتمے اور سرکاری اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کی جو پالیسی اپنائی ہے، وہ کسی انقلابی تبدیلی سے کم نہیں۔ سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی غیر حاضری کو ناقابل برداشت قرار دیا جا چکا ہے، اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی موجودگی اور ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، اور سرکاری محکموں میں غیر ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ حالیہ اصلاحات کے تحت گورننس کے نظام میں جدید ٹیکنالوجی متعارف کروائی جا رہی ہے تاکہ تمام اداروں کی کارکردگی کی موثر نگرانی کی جا سکے۔

یہ وہی بلوچستان ہے جہاں سرکاری ملازمتیں سفارش پر ملا کرتی تھیں، مگر آج میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ جہاں پہلے سرکاری فنڈز مخصوص جیبوں میں چلے جاتے تھے، وہاں اب عوامی منصوبوں پر خرچ ہو رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چچا عمرالدین جیسے عام لوگ، جنہیں ہمیشہ سے حکومتوں کے وعدوں پر شک رہا ہے، اب خود یہ دیکھ رہے ہیں کہ بلوچستان میں ایک مختلف طرز حکمرانی کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں جو عزم دکھایا جا رہا ہے، وہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت صرف اعلانات پر اکتفا نہیں کر رہی، بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے تبدیلی کا آغاز کر چکی ہے۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ کوئی افسر، کوئی ملازم، اور کوئی ادارہ کام کیے بغیر تنخواہ نہیں لے گا۔ وہ اس امر کو یقینی بنا رہے ہیں کہ تعلیم، صحت اور روزگار جیسے بنیادی شعبوں میں عوام کو ان کا حق ملے۔ ان کی ہدایت پر ایسے سخت فیصلے کیے جا رہے ہیں جو ماضی میں شاید ممکن نہیں تھے۔

یہ سب کچھ ایک دن میں نہیں ہوا، اور نہ ہی یہ سفر یہاں رکنے والا ہے۔ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کے لیے مسلسل محنت اور مستقل مزاجی کی ضرورت ہے۔ عوام کو بھی اس تبدیلی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، کیونکہ اگر حکومت سنجیدہ ہے، تو عوام کو بھی اس کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا۔ یہ ایک اجتماعی سفر ہے جو بلوچستان کو اس کی حقیقی ترقی کی طرف لے جا سکتا ہے۔

چچا عمرالدین کے دل میں امید کی جو نئی کرن جاگی ہے، وہ کسی سراب کی طرح نہیں بلکہ ایک حقیقت بنتی ہوئی کہانی ہے۔ اگر حکومت اسی عزم کے ساتھ آگے بڑھی، تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کے ہر چچا عمرالدین کے لیے زندگی کی بنیادی سہولیات محض نعرہ نہیں، بلکہ ایک عملی حقیقت ہوں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 03 FEB 2025 Page No.

کوئٹہ: پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود ولی محمد نورزئی واپڈا حکام سے بات چیت کررہے ہیں

مانجھی پور: صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

زیارت، صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ علاقے کے معتبرین اور پارٹی عہدیداران استقبال کررہے ہیں

Century Express Quetta

صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دومڑ کلی ریگوڑہ میں حاجی نصراللہ دومڑ کی وفات پر ان کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کررہے ہیں

CamScanner